سنگھار خانے

www.KitaboSunnat.com

مشربہ علم و حکمت
0321-4609092

اُمِ عبدِ منیب

بسم اللہ الرحمن الرحیم

قُلْ أَطِيعُوا اللَّهَ وَأَطِيعُوا الرَّسُولَ

مجلس التحقیق الاسلامی زیر اہتمام

محدث لائبریری

کتاب وسنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

معزز قارئین توجہ فرمائیں

- کتاب وسنت ڈاٹ کام پر دستیاب تمام الیکٹرانک کتب... عام قاری کے مطالعے کیلئے ہیں۔
- مجلس التحقیق الاسلامی کے علمائے کرام کی باقاعدہ تصدیق واجازت کے بعد (Upload) کی جاتی ہیں۔
- دعوتی مقاصد کیلئے ان کتب کو ڈاؤن لوڈ (Download) کرنے کی اجازت ہے۔

تنبیہ

ان کتب کو تجارتی یا دیگر مادی مقاصد کیلئے استعمال کرنے کی ممانعت ہے

کیونکہ یہ شرعی، اخلاقی اور قانونی جرم ہے۔

اسلامی تعلیمات پر مشتمل کتب متعلقہ ناشرین سے خرید کر تبلیغ دین کی

کاوشوں میں بھرپور شرکت اختیار کریں

PDF کتب کی ڈاؤن لوڈنگ، آن لائن مطالعہ اور دیگر شکایات کے لیے

درج ذیل ای میل ایڈریس پر رابطہ فرمائیں۔

KitaboSunnat@gmail.com

www.KitaboSunnat.com

www.KitaboSunnat.com

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

سنگھار خانے

(بیوٹی پارلر)

www.KitaboSunnat.com

اُمِّ عبدِ منیب

مشربہ علم و حکمت

کامران پارک زینبیہ کالونی نزد منصورہ ملتان روڈ لاہور

0321-4609092

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

جمیع الحقوق محفوظة

سنگھار خانے

اہتمام ——— محمد عبد منیب

اشاعت اول ——— جمادی الاولی ۱۴۳۲ھ

قیمت ——— 45/-

برائے رابطہ: حافظ مستغفر الرحمٰن فون: 0321-4213089

★ دار الکتب السلفیۃ اقراء سنٹر غزنی سٹریٹ اُردو بازار لاہور
Ph.: 042-37361505-37008768
Cell: 0333-4334804

★ اسلام آباد مکان نمبر 264 گلی نمبر 90 سیکٹر 8/4-I اسلام آباد۔
فون: 0300-5148847

البلاغ

لوئر گراؤنڈ لینڈ مارک پلازہ جیل روڈ لاہور
042-35717842-3,0300-8880450

شالیمار سنٹر F-8 مرکز اسلام آباد
051-2281420,0300-5205050

6GL فیملی ٹاور بالمقابل پائیں ماڈل ٹاؤن لنک روڈ لاہور
042-35942233,35942277,0300-6112240

صدف پلازہ سوان روڈ G-10 مرکز اسلام آباد
051-2224146-7,0300-5205060

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

فہرست

سنگھار خانوں (بیوٹی پارلر) کی ابتداء	۶
جسم کی پوجا	۱۱
سنگھار خانے اور فن کارانہ عیاری	۱۳
پھانسنے کے جھانسے	۱۴
دیکھا دیکھی	۱۶
صفائی کا ناقص انتظام	۱۸
سنگھار خانے یا شوقیہ اذیت خانے	۲۰
سنگھار کا مقصد زینت یا..........؟	۲۲
دوسروں کے سامنے ستر کھولنا	۲۴
گانا بجانا	۲۷
وڈیو اور تصویر	۲۹
سنگھار خانوں سے سنگھار میز تک	۳۰
مرد اور عورت کی تمیز ختم	۳۱
مال کا ضیاع	۳۲
وقت اور صلاحیت کا ضیاع	۳۴

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

صحت کا نقصان	۳۵
عورت کے لیے سنگھار خانوں میں جانے کی ممانعت	۳۸
زیب و زینت کے لیے گھر سے باہر نکلنا	۴۰
بیوٹی پارلر چلانے والیوں سے حجاب	۴۳
خلاقِ اکبر سے رشتہ توڑنے کا باعث	۴۵
گشتی سنگھار خانے	۴۸
کبیرہ گناہوں کے گڑھ	۵۲
بیوٹی پارلر کے لیے جگہ دینا	۵۶
سرپرست مردوں کی ذمہ داری	۵۷
جائز بناؤ سنگھار	۵۹

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

بسم اللہ الرحمان الرحیم

خطبہ مسنونہ

إِنَّ الْحَمْدَ لِلّٰهِ، نَسْتَعِينُهُ وَنَسْتَغْفِرُهُ، وَنَعُوذُ بِهِ مِنْ شُرُورِ أَنْفُسِنَا مَنْ يَّهْدِهِ اللّٰهُ فَلَا مُضِلَّ لَهُ، وَمَنْ يُّضْلِلْ فَلَا هَادِيَ لَهُ وَأَشْهَدُ أَنْ لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ، وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ

﴿يٰٓأَيُّهَا النَّاسُ اتَّقُوا رَبَّكُمُ الَّذِي خَلَقَكُمْ مِّنْ نَّفْسٍ وَّاحِدَةٍ وَّ خَلَقَ مِنْهَا زَوْجَهَا وَ بَثَّ مِنْهُمَا رِجَالًا كَثِيرًا وَّ نِسَآءً وَ اتَّقُوا اللّٰهَ الَّذِي تَسَآءَلُونَ بِهٖ وَ الْأَرْحَامَ إِنَّ اللّٰهَ كَانَ عَلَيْكُمْ رَقِيبًا﴾

﴿يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اتَّقُوا اللّٰهَ حَقَّ تُقَاتِهٖ وَلَا تَمُوتُنَّ إِلَّا وَأَنْتُمْ مُّسْلِمُونَ﴾

﴿يٰٓأَيُّهَا الَّذِينَ اٰمَنُوا اتَّقُوا اللّٰهَ وَ قُولُوا قَوْلًا سَدِيدًا يُّصْلِحْ لَكُمْ أَعْمَالَكُمْ وَ يَغْفِرْ لَكُمْ ذُنُوبَكُمْ وَ مَنْ يُّطِعِ اللّٰهَ وَ رَسُولَهُ فَقَدْ فَازَ فَوْزًا عَظِيمًا﴾

(صحيح سنن ابی داود ، للالبانی، الجزء الثانی، رقم الحديث:۱۸۶۰)

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

بیوٹی پارلر (سنگھار خانوں) کی ابتدا

بیوٹی پارلر سے مراد ایسے مراکز ہیں جہاں عورتیں، مرد اور بچے اپنے جسم کے فطری حسن اور فطری رنگ و روپ کی بجائے اضافی زیب و زینت اور من پسند رنگ و روپ حاصل کرنے کے لیے رجوع کرتے ہیں۔

اس قسم کے مراکز کا خیال سب سے پہلے رومی قوم میں پیدا ہوا، وہ لوگ روح کی بجائے جسم کے عیش، آرام، اس کی لذتوں اور آرائش کو ترجیح دیتے تھے۔

انہوں نے ایسی چیزیں، آلات، اور عادات اختیار کیں جن سے ان کے جسم کو مذکورہ لذتیں، عیش و آرام اور آرائش حاصل ہو۔ وہ لوگ اپنی نفسانی خواہش کو پورا کرنے کے لیے زر خرید لونڈیوں کی جسمانی نگہداشت کرتے، انہیں طرح طرح کے فیشن کروا کر سجاتے بناتے، انہیں ناز و انداز کے ذریعے مردوں کا دل لبھانا سکھایا جاتا۔ رقص اور موسیقی سکھائی جاتی اور اس کی محفلیں سجائی جاتی تھیں۔ لونڈیوں کو دعوتوں میں مہمانوں کے سامنے کھانا پیش کرنے کے آداب سکھانے کے ساتھ ساتھ یہ بھی سکھایا جاتا تھا کہ وہ گانے اور ناچ کے ذریعے مہمانوں کو خوش کریں۔ ان کے ہاں جسمانی قوت اور جسمانی خوب صورتی حاصل کرنے کے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

لیے حمام ہوتے تھے، جن میں ان لوگوں میں عورت کا استعمال اس قدر عام تھا کہ طبقہ اشرافیہ کے ہاں باقاعدہ آج کی طرح کال گرلز ہوتی تھیں۔

اہلِ روم نے اعضاء کو متناسب بنانے، جسم کو نرم و ملائم کرنے اور اسے حسین بنانے کے لیے حمام بنائے۔ ان حماموں میں گرم اور ٹھنڈے پانی کا انتظام ہوتا۔ مختلف بوٹیاں ڈال کر پانی گرم کیا جاتا، مختلف حصوں کو بھاپ پہنچا کر بھی جسم کی زیب و زینت بڑھانے کا کام کیا جاتا۔ حمام کے اندر لوگوں کے لیے تفریح گاہیں ہوتیں...... باغ ہوتے...... کھانے کے لیے ہوٹل ہوتے...... شب بسری کا بھی سامان ہوتا...... حمام کے اندر ہی لائبریری ہوتی، جہاں لوگ بیٹھ کر مطالعہ کرتے...... آفتابی غسل کا اہتمام بھی ہوتا اور آبی غسل کا بھی، اس کے لیے بڑے بڑے حوض اور ٹونٹیاں ہوتیں۔ چاق و چوبند ملازم ان حماموں میں آنے والوں کے جسموں پر مالش کرتے، انہیں نہلاتے اور بعد ازاں ان کے جسم کو مزید ملائم بنانے کے لیے مختلف قسم کے تیل لگاتے، حمام میں مردوں اور عورتوں کے بال بنانے کا انتظام ہوتا، رومی عورتیں اکثر جوڑا بنواتیں اور بالوں پر تازہ پھول ٹانکتیں، ان حماموں میں مرد اور عورتیں سب اکٹھے اور ننگے ہو کر نہاتے۔ برہنگی ایک دل پسند اور عام رواج تھا۔ جس کی آڑ میں جنسی شوخی و شباب کے کھیل کھیلے جاتے۔

ڈاکٹر ڈریپر ''معرکہ و مذہب و سائنس'' میں لکھتا ہے: ماہ رویانِ روما جو عام

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

طور پر عصمت کی طلائی زنجیر کی قید سے آزاد تھیں، ان کی مستی انگیز صبحوں کا لطف دوبالا کرنے کے لیے محوِ ناز رہتی تھیں، عالی شان حماموں، دل کش تماشا گاہوں اور جوش آفریں دنگلوں سے جن میں پہلوان کبھی ایک دوسرے سے اور کبھی وحشی درندوں سے اس وقت تک مصروفِ زور آزمائی رہتے جب تک حریفوں میں سے ایک خاک وخون میں نہ مل جاتا۔

(انسان کی دنیا پر مسلمانوں کے عروج وزوال کا اثر ص:۱۴۸ از ابوالحسن علی ندوی)

ڈاکٹر مبارک علی لکھتے ہیں:

رومیوں کی تفریح کا ایک بڑا ذریعہ حمام ہوتے تھے۔ یہ صرف نہانے کی جگہ نہیں بلکہ آپس میں ملنے جلنے، بات چیت اور بحث مباحثہ کرنے کی جگہ بھی ہوا کرتی تھی۔ یہاں وہ دن بھر کام کرنے کے بعد جاتے، پہلے ورزش کرتے، اس کے بعد کپڑے بدلنے والے کمرے میں جاتے اور لباس اتار دیتے، اس کے بعد وہ ایک سے دوسرے کمروں میں جاتے جہاں آہستہ آہستہ پانی گرم ہوتا تھا۔ اس کے بعد ان کے جسموں پر تیل ملا جاتا اور ٹھنڈے پانی سے نہایا جاتا۔ ان کے پبلک حماموں کی عمارتیں آج بھی جگہ جگہ موجود ہیں۔ (تہذیب کی کہانی لوہے کا زمانہ ص:۱۱۴)

دنیا کی دیگر تمام تہذیبوں میں بھی عورت کے بننے سنورنے کے مختلف فیشن آتے رہے لیکن تب میڈیا نہیں تھا اس لیے کوئی روایت یا فیشن صرف ایک خاص

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

علاقے یا بستی تک ہی محدود رہتا تھا۔

عام گھروں کی خواتین عموماً سادہ اور فطری چیزوں کے ساتھ بناؤ سنگھار کا شوق پورا کر لیا کرتی تھیں۔ مثلاً عرب کی خواتین زعفران اور ورس گھاس کے ساتھ اپنے کپڑے رنگ لیتیں اور انہی کو چہروں پر لگا لیتیں۔ زعفران ہی سے تیار کردہ خوشبو ہوتی جس میں رنگ بھی ہوتا تھا۔ عود اور گلاب وغیرہ کی خوشبو بھی استعمال کی جاتی تھی۔ مہندی ہاتھوں میں اور بالوں پر لگانے کا رواج بھی عام تھا۔

اہلِ عرب کی وہ خواتین جن میں بننے سنورنے کا خاص شوق تھا وہ اس کے علاوہ بھی کئی انداز میں بناؤ سنگھار کرتی تھیں جن میں سے اکثر طریقوں کو اسلام نے ممنوع قرار دے دیا۔ احادیث وسیر سے پتا چلتا ہے کہ عرب میں درج ذیل کام کیے جاتے تھے:

☆ لباس غیر ساتر پہنا جاتا۔

☆ بعض عورتیں دوپٹے کے پلو پیچھے کی طرف لٹکا لیتیں۔

☆ قمیض کے گلے کھلے بنائے جاتے اور سینے کی نمائش کی جاتی۔ اسی لیے سورہ نور میں سینوں پر دوپٹہ پھیلا لینے کا حکم دیا گیا۔

☆ عورتیں خوب بن سنور کر باہر نکلتیں۔ اللہ تعالیٰ نے اس سے روک دیا اور فرمایا:

گھروں میں ٹک کر بیٹھی رہو اور جاہلیت کے دنوں کی طرح سج دھج کر باہر نہ نکلا کرو۔ (الاحزاب: ۳۳)

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

☆ عورتیں گھنگھرو، پازیب، کنگن، بالیاں، ہار، چوڑیاں وغیرہ بھی پہنتی تھیں۔

☆ اونچی ایڑی کا جوتا پہنا جاتا تاکہ قد بڑا نظر آئے۔

☆ بھنوؤں کے بال اکھیڑ کر ان کی مختلف شکلیں بنائی جاتیں۔

☆ جسم اور چہرے کے بال بھی اکھیڑے جاتے۔

☆ دانتوں کو رگڑ کر ان کے درمیان خلا کروایا جاتا، نیز ان کی من پسند ساخت بنائی جاتی۔

☆ جسم پر گودنے اور گدوانے (نیل بھرنے) کا رواج عام تھا۔

☆ بالوں کو مختلف رنگ کیے جاتے۔

☆ سر کے بالوں کے مختلف انداز میں جوڑے بنائے جاتے۔

☆ مصنوعی بال بھی (وگ) لگائے جاتے۔

☆ چہرے کے بالوں کو رنگا جاتا۔

☆ ناخن لمبے کرنے کا بھی رواج تھا۔

☆ چہرے کی جلد کی اوپر کی تہہ کھرچ دی جاتی تاکہ نیچے سے رنگ صاف نکل آئے۔

☆ عورتیں مردانہ وضع کے اور مرد زنانہ وضع کے لباس پہنتے۔

☆ لونڈیوں کو ناچنے گانے کی تعلیم دی جاتی اور ان کا ناچ گانا سنا جاتا۔

☆ شادیوں پر ناچنے گانے کا رواج بھی تھا۔

☆ عورتیں اور مرد برہنہ ہونے میں کوئی عیب نہ سمجھتے بلکہ ننگے ہو کر طواف کرتے تھے۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

جسم کی پوجا:

اللہ تبارک وتعالیٰ نے ہمیں یہ جسم اور جان عطا کیے ہیں، وہی ان کا خالق ہے، اسی نے ان کا مقصدِ تخلیق طے کیا ہے۔ جسم ہماری روح کے لیے ایک قالب ہے۔ روح و جسم دونوں مل کر انسان بنتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ نے انسان کا مقصدِ تخلیق عبادت طے کیا ہے:

وَمَا خَلَقْتُ الْجِنَّ وَالْاِنْسَ اِلَّا لِيَعْبُدُوْن (الذاريات: ٥٦)

''اور نہیں پیدا کیا میں نے جنوں اور انسانوں کو مگر اس لیے کہ وہ میری عبادت کریں۔''

اس جسم کا اصل کام یہ ہے کہ وہ اپنے خالق کی عبادت و اطاعت کرے، یہ اس لیے نہیں کہ اسے تکلفات و تعیّشات کا مجسمہ بنا کر، ہزاروں روپیہ اور گھنٹوں وقت خرچ کر کے اسے اذیت و تکلیف سے گزار کر، اسے سوئیاں چبھو چبھو کر، اسے کھردرے کپڑوں سے رگڑ رگڑ کر، اسے بھاپ کی گرمی سے گزار کر، مصنوعی حسن کا مجسمہ بنا کر رکھا جائے اور لوگوں سے دادِ تحسین وصول کی جائے۔

جسم کوئی پتھر، لکڑی، مٹی، پلاسٹک، دھات وغیرہ کا بت نہیں، بلکہ گوشت پوست، احساس و جذبات کا جیتا جاگتا پیکر ہے جو تمام تخلیقات میں سے خوب صورت، صاحبِ اختیار اور صاحبِ شرف ہے۔ اسے بے جان مجسموں کی طرح بنانا، سنوارنا، اس کی تراش خراش کرتے رہنا، اس شرف کی توہین اور اس جسم پر

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سنگین ظلم وستم ہے۔

جسم کے شرف وعزت کا یہ تقاضا ہے کہ اسے پاک صاف رکھا جائے، یہ صحت مند ہوتا کہ حقوق اللہ اور حقوق العباد ادا کرنے میں سستی یا ضعف نہ آنے پائے ابدی گھر کے تعیش کے حصول اور اس کی زیبائش کرنے والے اعمال میں کوئی خلل نہ آنے پائے۔ اس جسم کو ساتر اور سادہ لباس کے ساتھ ڈھک کر رکھا جائے غیر ساتر اور فیشن کی قینچی سے تراشا ہوا لباس اس جسم کو آگ میں جھونکنے کے مترادف ہے۔

انسان کی اصل ضرورت تو یہ ہے کہ وہ اس دنیا میں اپنے جسم کو راحت پہنچانے کی بجائے اپنے نفس کو مطمئنہ حالت دینے میں کامیاب ہو جائے اور یہ کام کتاب و سنت پر عمل کرنے اور تزکیہ حاصل کرنے ہی سے ہو سکتا ہے۔ گناہوں سے بچنا، لہو ولعب سے بھاگنا، لایعنی رسوم سے گردن کو آزاد رکھنا، اس مقصد کے لیے لازم ہے۔ تقویٰ وتوکل، صبر وشکر، زہد وقناعت مطمئنہ نفس کے زیورات ہیں، ایسے زیورات جن کی چمک دمک اس قابل ہے کہ جنتِ عدن کے باغات ومحلات اس کے حضور اپنے آپ کو پیش کر دیں۔

اس جسم نے منوں مٹی کے نیچے دفن ہونا ہے۔ اسے کیڑوں نے کھالینا ہے یہ اس قابل ہرگز نہیں ہے کہ اسے بت بنا کر...... مال، دولت، محنت، وقت، صلاحیت اور تجربات غرض ہر چیز اس پر قربان کر دی جائے۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سنگھار خانے اور فن کارانہ عیاری:

ہماری تہذیب میں عورتیں چند سیدھے سادے، معمولی قیمت کی چیزوں کے ساتھ اپنے آپ کو اس طرح بنا سنوار لیتی تھیں کہ شکل بھی کچھ بھلی لگے اور رنگ وروپ میں کوئی بڑی تبدیلی بھی نہ آئے، ہلکے پھلکے زیورات جو ایک بار بننے کے بعد ساری عمر استعمال کیے جاتے۔ میچنگ جیولری کا کوئی تصور نہیں تھا۔ شادی پر ایک دو سوٹوں پر طلے، گوٹے یا کڑھائی کا کام کرا لیا جاتا ورنہ عام پھول دار یا سادہ کپڑے بنا لیے جاتے، بعض عورتیں تازہ پھولوں کے گجرے پہن لیتیں یا سر اور کانوں میں پھول ٹانک لیتیں۔ چوڑیاں کسی شادی یا عید پر ہی خریدی جاتیں اور وہ بھی معمولی سی۔ دورِ حاضر میں ہر گھر میں دس بارہ درجن مختلف طرح کی چوڑیاں ہونا معمولی بات ہے۔

عام طور پر صابن سے منہ دھو لینے اور دانتوں کو مسواک یا دنداسے سے صاف کر لینے پر ہی اکتفا کی جاتی، بعض عورتیں آنکھوں میں سرمہ یا کاجل لگاتیں لیکن بہت کم عورتوں کو اس کی عادت ہوتی تھی۔

سیدھے سادے بال گوندھ کر یا مینڈھیاں بنا کر سادہ پراندا ڈال لیا جاتا، بہت کم عورتیں تھیں جو چمکیلا یا رنگیلا پراندا استعمال کرتی تھیں۔

جب انگریز یہاں آئے تو دیکھتے دیکھتے معاشرے نے انگڑائی لی، میڈیا کے ذریعے بہت سی خرافات کو عام کیا گیا اور کئی طرح کے سیاسی، معاشی، سماجی اور تعلیمی

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

میدانوں میں خوش نما فریب جال بچھائے گئے جن میں بیوٹیشنز کو بھی ایک اہم اور موثر طریقِ واردات کے طور پر استعمال کیا گیا۔ امریکہ، فرانس اور برطانیہ سے عورتیں اور مرد پانچ پانچ، چھ چھ اور سات سات سال کے کورس مکمل کر کے پاکستان آئے۔

انہوں نے یہاں سنگھار خانے کھولے جن کو صحت وحسن کے خوش کن ناموں کے ساتھ متعارف کروایا گیا۔ نتیجہ یہ کہ گلی گلی جم خانے، کلب، پارک، بیوٹی پارلر، باربر شاپس، آرائش گیسو، مساج سنٹر، دلہا ہاؤس، دلہن ہاؤس، میرج ہال، میرج گارڈن، آرائش سنٹر کھل گئے۔ ان مراکز میں فن کارانہ عیاری کے ساتھ عورتوں اور مردوں کے چہروں پر پالش کرنے اور ان کا ناک نقشہ تبدیل کرنے کا کام شروع کیا گیا۔

بھاری فیس لے کر اور نہ ختم ہونے والے آرائش کے طویل جھانسے دے کر لوگوں کی جیبیں مال سے اور وقت فکرِ آخرت کے احساس سے تہی کرنے کا تہیہ بھی کر لیا گیا۔ اب صورتِ حال یہ ہے کہ ہر پچیس گھروں کی گلی میں ایک بیوٹی پارلر (سنگھار خانہ) ہے۔ جہاں بے حیائی کی گندگی گٹر کی طرح ابل کر پورے محلے اور گلی کی فضا کو گندہ کر رہی ہے۔

پھانسنے کے جھانسے:

دورِ حاضر میں ہر شخص نفسانی خواہشات کو پورا کرنے کے چکر میں پھنس چکا

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ہے جن میں سے ایک مال کی بھی خواہش ہے۔ پاکستان میں سنگھار خانے چلانے والی بعض عورتیں صرف چند ماہ یا ایک سال تک کسی بیوٹی پارلر پر کام کر کے خود کو ماہر بیوٹیشنز سمجھنے لگتی ہیں لہٰذا وہ کسی پس ماندہ علاقے میں اپنا کام شروع کر دیتی ہیں۔ مہارت تو سرے سے ہوتی ہی نہیں اس لیے جو خاتون ملکۂ حسن بننے کے چکر میں آجاتی ہے وہ ان ناپختہ ہاتھوں سے اپنا موجودہ حسن بھی کھو دیتی ہے اور ہسپتال میں ڈاکٹروں کے پاس جا پہنچتی ہے اور ہمیشہ کے لیے موذی امراض کا سلسلہ شروع ہو جاتا ہے۔

اس پر طرہ یہ کہ ان بیوٹی پارلروں کی لڑکیاں (کلائنٹ) جو گاہک کو پھنسانے کا کام کرتی ہیں وہ عورتوں کو سبز باغ دکھا کر گھیر گھار لاتی ہیں۔ جہالت اور مفلسی ان دونوں کی وجہ سے عام علاقوں کی خواتین یہ فیصلہ ہی نہیں کر پاتیں اور نہ یہ سمجھ سکتی ہیں کہ ان چھوٹی سطح کے بیوٹی پارلروں میں کیسا گھٹیا سامانِ آرائش ہوتا ہے اور آرائش کرنے والی عورت کس قدر چرب زبان اور ناتجربہ کار ہے۔ ان پر تو بس اس وقت دلہن بننے یا دلہن کی طرح بننے کا بھوت سوار ہوتا ہے۔ اس صورتِ حال پر تبصرہ کرتے ہوئے ڈاکٹر قمر اشفاق ماہر امراضِ جلد کہتے ہیں:

بعض بیوٹی پارلروں پر صحت وصفائی کا کوئی خیال نہیں رکھا جاتا۔ الٹا کلائنٹ خواتین اور لڑکیوں کو پھانسنے کے لیے انہیں کسی سابقہ مس ورلڈ یا مس یونیورس بنا

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

دینے کا جھانسہ دیتی ہیں۔ اور ان کے بالوں کی تعریف کرتے ہوئے اپنی کسی ہالی وڈ کی ایکٹریس یا لالی وڈ کی گلیورس ماڈل گرل جیسا قرار دیتے ہوئے انتہائی ناتجربہ کاری سے ان کے سپیئر اور سکن ٹریٹمنٹ شروع کرتی ہیں اور ان سادہ لڑکیوں اور خواتین سے روپیہ بٹورنے کی خاطر بار بار فیشل یا شیمپو کے ذریعے بالوں اور چہرے کے دانوں وغیرہ کو ختم کرنے کا یقین دلاتے ہوئے انہیں کئی طرح کے مسائل سے دوچار کر دیتی ہیں بالآخر جب مسئلہ گھمبیر ہو جاتا ہے تو یہ لڑکیاں جلد کے ماہر ڈاکٹر کے پاس پہنچتی ہیں۔ (۸ ستمبر ۲۰۰۲ نوائے وقت سنڈے میگزین)

دیکھا دیکھی:

عوام اکثر کالانعام ہوتے ہیں، انہیں عقل کو استعمال کرنے کا ڈھنگ ہی نہیں آتا، وہ کسی چیز کے مضر اور نفع آور اثرات پر غور کرنے کے عادی ہی نہیں ہوتے، وہ ہمیشہ دوسروں کی عقل، دوسروں کے انتخاب اور دوسروں کی روایات و رواج کو اپنانا پسند کرتے ہیں۔ ان کا خیال یہ ہوتا ہے کہ جس کام کو اکثریت کر رہی ہے وہ سب اچھا ہے، قرآن حکیم نے عوامی سوچ کے اس پہلو کے متعلق فرمایا:

وَ اِنْ تُطِعْ اَكْثَرَ مَنْ فِی الْاَرْضِ یُضِلُّوْكَ عَنْ سَبِیْلِ اللّٰهِ اِنْ یَّتَّبِعُوْنَ اِلَّا الظَّنَّ وَ اِنْ هُمْ اِلَّا یَخْرُصُوْنَ. (الانعام ۶:۱۱۶)

”اور اگر تو ان لوگوں کا کہا مانے جو زمین میں کثرت سے ہیں تو وہ تجھے اللہ

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

کے راستے سے گمراہ کر دیں گے، وہ تو محض گمان کی باتوں پر چلتے ہیں اور وہ بالکل اٹکل پچو دوڑاتے ہیں۔''

دورِ حاضر میں چوں کہ سرمایہ دار اور صنعت کار کا مطمحِ نظر جیب اور بنک بھرنا ہے لہٰذا انہیں لوگوں کی صحت، وقت، زندگی بلکہ ایمان تک کی کوئی پروا نہیں ہوتی، ان کی اشتہار بازی اور لوگوں کا ان چیزوں کو اختیار کرنے کا بڑھتا ہوا رجحان ہر عام آدمی کو اپنے ساتھ بہا لے جاتا ہے۔

دل چسپ بات تو یہ کہ اگر کسی کو کہا جائے کہ اپنی دس ہزار کی رقم کنوئیں میں پھینک دو یا اسے اپنے ہاتھوں آگ لگا دو تو کوئی بھی نہیں مانے گا، وہ اسے بے وقوفی خیال کرے گا لیکن وہی شخص اس قسم کی خرافات گاہوں پر جا کر مال لٹانے کو اپنا نقصان نہیں، شوق کی تسکین اور تفریح سمجھتا ہے۔

اکثر بننے سنورنے والی خواتین اس کام کے حسن و قبح پر غور کیے بغیر بنتی سنورتی ہیں۔ اکثر مرد عورتوں کو اس کام کے لیے پیسے یہ سمجھ کر دے دیتے ہیں کہ یہ معاشرے کا رواج ہے اور عورت کا حق ہے۔

شادی پر دلہن کو بیوٹی پارلر پر بننے کے لیے اس لیے بھیجا جاتا ہے کہ رواج یہی ہے۔

ہمارے ملک میں عوام کے رجحانات اپنے دین کے تابع نہیں ہیں بلکہ میڈیا اور صنعت کار کے تابع ہیں جو پروپیگنڈے اور اشتہارات کی لفاظی اور عکاسی کے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ذریعے لوگوں کا مال، اوقات، صحت، رجحانات سب کچھ ہتھیا لیتے ہیں۔

صفائی کا ناقص انتظام:

ان سنگھار خانوں (بیوٹی پارلروں) میں صفائی کا انتظام انتہائی گھٹیا اور ناقص ہوتا ہے۔ مختلف امراض میں مبتلا لوگ ان میں بننے سنورنے کے لیے آتے رہتے ہیں، یہاں ان کی جلد چھیلی جاتی ہے، بال نوچے جاتے ہیں، جلد کے اندر سے خون رس رس کر باہر نکلتا ہے، بھاپ استعمال کی جاتی ہے جس کے اثرات ان کمروں میں موجود رہتے ہیں۔ جلد کے چھلکے، نوچے ہوئے بال، خون میں موجود جراثیم ان بیوٹی پارلروں میں پوری طرح موجود رہتے ہیں۔

پانی کا انتظام ہمارے یہاں ویسے ہی ناقص ہے، آج کل تو بجلی بھی نہیں ہوتی، نتیجہ یہ کہ گندا اور جراثیموں سے بھرا ہوا پانی بار بار استعمال کیا جاتا ہے۔ گندے تولیے، گندی روئی اور ٹشو پیپر استعمال کیے جاتے ہیں۔

وہ خواتین جو اپنے گھروں میں اپنے بہن بھائی کا استعمال کیا ہوا تولیہ تک استعمال نہیں کرتیں وہ بھی اپنے شوق کی ترنگ میں آ کر ان سنگھار خانوں میں ہر گندی اور استعمال شدہ چیز برتتی ہیں۔ ایک ہی اوزار تمام خواتین پر استعمال کیے جاتے ہیں نتیجہ یہ کہ بیماریوں کے جراثیم ایک دوسرے تک آسانی سے منتقل ہوتے رہتے ہیں۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ڈاکٹر مہتاب قیوم نے کہا: بیوٹی پارلروں میں استعمال ہونے والے گندے تولیے اور مضرِ صحت پانی کی بھاپ سے چہرے کی جلد مختلف مسائل کا شکار ہو جاتی ہے۔ اس کے علاوہ غیر معیاری مصنوعات کے مساج اور میک اپ کے سامان سے بھی جلد کو خاصا نقصان پہنچتا ہے۔ (نوائے وقت سنڈے میگزین ۸ ستمبر ۲۰۰۲)

غور کیجیے! اسلام نے عورت کو اتنے لمبے چکروں میں نہیں ڈالا، نہ ہی شوقیہ اپنے سر بیماریاں مول لینے کا کوئی اشارا دیا ہے۔ اسلام میں صحت وصفائی کا انتظام سادہ اور آسان ہے۔ پانی مل جائے تو بہتر ورنہ مٹی بہترین صفائی اور طہارت کرنے والی چیز ہے۔ نبی اکرم ﷺ نے کپڑے سے بدن صاف نہیں کیا اور نہ ہی عہدِ رسالت میں گھروں میں تولیے رکھنے کا رواج تھا۔ اگر ضرورت ہوتی تو کسی کپڑے ہی سے تولیے کا کام بھی لے لیا جاتا، جسم کو تولیے سے رگڑنے سے جسم کی اوپر کی جلد کو نقصان پہنچتا ہے جب کہ مختلف بیماریوں والے لوگوں کے استعمال شدہ تولیوں کے ساتھ بہت سے جراثیم چمٹے ہوتے ہیں، انہیں ہر وقت نم دار اور بند کمروں میں پھیلائے رکھنا جراثیم کی افزائش کے لیے سازگار ہوتا ہے۔

جو سنگھار خانے بڑی عمارات میں یورپ کی طرز میں بنائے جاتے ہیں اور وہاں ہر آنے والے گاہک کے لیے دھلے ہوئے تولیے، نیا سامان (چمٹیاں، موچنے، پنس) وغیرہ استعمال کیے جاتے ہیں، ان بیوٹی پارلروں کی فیس بھی پچاس

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ہزار تک ہے جو ایک عام آدمی کے بس کی بات نہیں ہے۔

شوقیہ اذیت خانے:

اللہ تعالیٰ نے شیطان کو قیامت تک مہلت دیتے ہوئے فرمایا:

قَالَ اذْهَبْ فَمَنْ تَبِعَكَ مِنْهُمْ فَإِنَّ جَهَنَّمَ جَزَاؤُكُمْ جَزَاءً مَّوْفُورًا وَ اسْتَفْزِزْ مَنِ اسْتَطَعْتَ مِنْهُمْ بِصَوْتِكَ وَ اَجْلِبْ عَلَيْهِمْ بِخَيْلِكَ وَ رَجِلِكَ وَ شَارِكْهُمْ فِي الْاَمْوَالِ وَ الْاَوْلَادِ وَ عِدْهُمْ وَ مَا يَعِدُهُمُ الشَّيْطٰنُ اِلَّا غُرُوْرًا اِنَّ عِبَادِيْ لَيْسَ لَكَ عَلَيْهِمْ سُلْطٰنٌ وَ كَفٰى بِرَبِّكَ وَكِيْلًا (بنی اسرائیل:۶۴،۶۵)

”جو شخص ان میں سے تیری پیروی کرے گا تو تم سب کی جزا جہنم ہے اور وہ پوری پوری سزا ہے اور ان میں سے جس کو تو بہکا سکے اپنی آواز سے بہکاتا رہ اور ان پر اپنے سواروں اور پیادوں کو چڑھا کر لاتا رہ اور ان کے مال اور اولاد میں شریک ہوتا رہ اور ان سے وعدے کرتا رہ اور شیطان ان سے جو وعدے کرتا ہے وہ سب دھوکا بازی ہے۔“

شیطان یہ چاہتا ہے کہ انسان لا حاصل محنت اور مشقت کرتا رہے اور جسمانی و نفسانی اذیت بھی سہتا رہے۔ سنگھار خانوں کے مختلف روپ بیوٹی پارلر، سلمنگ سنٹر، جم خانے وغیرہ میں مرد اور عورتیں اپنے جسم کو سڈول بنانے اور رنگ و روپ

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اور قد کاٹھ کو حسبِ پسند انداز میں لانے کے لیے جاتے ہیں۔

☆ وہاں انہیں بھوک کے عذاب سے گذارا جاتا ہے، بہت سی چیزیں کھانے سے منع کر دیا جاتا ہے۔ یہ وہ مسلمان ہیں کہ اگر انہیں کسی بھوکے کو اپنے حصے کی روٹی دینی پڑے تو نہیں دیتے، کسی کی مدد کے لیے کہا جائے تو بغلیں جھانکنے لگتے ہیں، اگر سنتِ نبوی کی پیروی کرتے ہوئے سادہ، اور فطری غذا کا کہا جائے تو وہ اختیار نہیں کرتے لیکن جب جسمانی حسن کے لیے کہا جائے تو فوراً ایسا کر لیتے ہیں چاہے اس کی وجہ سے جان لیوا بیماریوں ہی میں مبتلا ہو جائیں۔

☆ بال اکھیڑنے کے لیے سوئی کی نوک چبھونے کا تکلیف دہ کام گوارا کر لیتے ہیں، لیکن اللہ تعالیٰ کے راستے میں جھاڑیوں اور جنگلوں سے گزرتے ہوئے انہیں موت نظر آتی ہے جیسے منافقین کا حال تھا......

اَشِحَّةً عَلَيْكُمْ فَإِذَا جَآءَ الْخَوْفُ رَاَيْتَهُمْ يَنْظُرُوْنَ اِلَيْكَ تَدُوْرُ اَعْيُنُهُمْ كَالَّذِىْ يُغْشٰى عَلَيْهِ مِنَ الْمَوْتِ (الاحزاب:۱۸)

''تمہارا ساتھ دینے میں سخت بخیل ہیں پھر جب (جنگ کا) خطرہ آن پڑتا ہے تو آپ دیکھتے ہیں کہ وہ آنکھیں پھیر پھیر کر آپ کی طرف یوں دیکھتے ہیں جیسے کسی پر موت کی غشی طاری ہو چکی ہو۔''

☆ جسم پر ویکسن لگا کر کپڑے کے ساتھ بال کھینچنے کا تکلیف دہ کام عورتیں اور مرد

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

بڑے شوق سے ہزاروں روپے اپنے ہاتھ سے دے کر کرواتے ہیں۔ تکلیف دینے والے کے احسان مند ہوتے ہیں کہ اس نے یہ کام کر دیا لیکن یہ بھول جاتے ہیں کہ ایک دن موت کا بھی طے ہے جب جسمانی حسن کام نہیں آئے گا صرف ایمان و عمل کا حسن کام آئے گا۔ وہ موت جس وقت فرشتے جان اس طرح کھینچتے ہیں جیسے کانٹوں والی جھاڑی میں پھنسے ہوئے کپڑے کو تیزی سے کھینچا جاتا ہے۔

☆ جلد کا رنگ بدلنے کے لیے مختلف طرح کی بھاپیں دی جاتی ہیں، پورا جسم ایک بار حرارت اور پسینے سے شرابور ہو جاتا ہے۔ صرف اس نفس کے ناز نخرے اٹھانے کے لیے جسم کو اذیت رساں فعل سے گزارا جاتا ہے، کاش ایسا کرنے والوں کی نظر میں روزِ محشر کی گرمی اور پسینہ ہوتا اور وہ شیطانی اکساہٹ میں آ کر بیوٹی پارلر کی عورت کے سامنے ننگے لیٹ کر اپنی چمڑی بدلوانے کا کام نہ کرتے۔

شاید ان کو معلوم نہیں کہ جلد کی اوپر کی تہہ بدلنے کا اللہ تعالیٰ نے انسانی جسم میں خود کار نظام رکھا ہے ہر چھ ماہ بعد موسم بدلتے ہی جلد کی اوپر کی تہہ خشک ہو کر اتر جاتی ہے اور نیچے نئی تہہ آ جاتی ہے۔

سنگھار کا مقصد زینت یا؟

''منو بھائی'' اپنے کالم میں لکھتے ہیں:

دنیا کی پندرہ بڑی بڑی ملٹی نیشنل کمپنیاں عورتوں کی آرائش و زیبائش کا سامان

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

تیار کر کے اربوں روپے کماتی ہیں مگر ان کی مصنوعات سے عورتوں کی صحت پر کوئی اچھا اثر نہیں پڑتا۔ یہ تمام مصنوعات لباس سے زیبائش اور میک اپ تک مردوں کا دل لبھانے کے لیے ہوتی ہیں۔ عورتوں کو دیدہ زیب بنانے اور بازارِ ہوس میں بٹھانے کے لیے ہوتی ہیں۔ (ماہنامہ بتول، جنوری ۲۰۰۲)

دورِ جدید کے سنگھار اور سنگھار خانوں کا مقصد انسانیت کی فلاح اور بہبود سے نہیں ہے بلکہ اس کا تعلق بے لگام حیوانی خواہش سے ہے، یہی وجہ ہے کہ ان مراکز کا تعلق بے راہروی، جوئے، شراب، الحادو غیرہ جیسی برائیوں کے مراکز سے بہت گہرا ہے۔

دورِ جدید کے سنگھار خانے (بیوٹی پارلر) ہوں یا مساج سنٹر، جم خانے ہوں یا سلمنگ، میرج ہال ہوں یا بڑے بڑے ہوٹل، پارک ہوں یا کوئی دوسرے تفریحی مراکز، بہبودِ آبادی کے مراکز ہوں یا ویلفیئر کے نام سے بنائے گئے ہال، نکار خانے ہوں یا کرکٹ کلب، وڈیو گیمز ہوں یا بلیئرڈ، مووی میکرز ہوں یا رقص و موسیقی سے لوگوں کو خوش کرنے والے، ان سب کے درمیان ایک قدرِ مشترک ہے اور وہ یہ کہ ان سب جگہوں پر ظاہری نام کی آڑ میں بے حیائی اور عصمت فروشی کا کام بھی کیا جاتا ہے۔ بلیو فلمیں، گندی سی ڈیز اور پھر...... لڑکے لڑکیوں کی باہم ملاقاتیں...... حتیٰ کہ ہم جنسی بھی......

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

دوسروں کے سامنے ستر کھولنا:

نبی اکرم ﷺ نے فرمایا:

لا ینظر الرجل الیٰ عورۃ الرجل ولا المرأۃ الیٰ العورۃ المرأۃ

''کوئی مرد کسی مرد کے ستر کی طرف نہ دیکھے اور نہ کوئی عورت کسی عورت کے ستر کی طرف دیکھے۔'' (صحیح مسلم، کتاب الحیض: ۳۳۸۔ ابوداؤد: ۴۰۱۸۔ ترمذی: ۲۷۹۳)

مشرکین مکہ کے ہاں ستر ڈھانکنے کا اہتمام نہیں کیا جاتا تھا، عورتیں اور مرد اکٹھے نہاتے بلکہ ننگے ہو کر اکٹھے طواف کرتے، قضائے حاجت کے لیے بغیر پردہ کیے ایک دوسرے کے سامنے بیٹھ جاتے، لباس پورا پہننا ضروری خیال نہیں کیا جاتا تھا۔ تقریباً یہی صورت حال ہندوؤں میں ہے یہ لوگ عورت اور مرد کی شرم گاہ کی پوجا بھی کرتے ہیں۔ روم، یونان، یورپ، افریقہ غرض دنیا کی تمام اقوام میں حفظِ ستر کا کوئی تصور نہیں پایا جاتا سوائے یہودیوں اور عیسائیوں کے لیکن اب یہودی اور عیسائی اس حکم کی خلاف ورزی کرنے میں سب سے آگے ہیں۔

نبی اکرم ﷺ نے عورت کے تمام جسم کو عورت یعنی ستر شمار کیا سوائے چہرے اور ہاتھوں کے۔ جب کہ مرد کے لیے ناف سے لے کر گھٹنے تک کا حصہ اس کا ستر ہے۔ شریعت نے یہ بھی پابندی عائد کی کہ مسلمان مرد یا عورت ایسا لباس بنوانے اور پہننے کے پابند ہیں جو ان کے ستر کے حصوں کو ضرور چھپا لے۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سنگھار خانوں میں عورتیں اپنے ستر کے حصے یعنی بازو، رانیں، کمر، سینہ، پنڈلیاں بلکہ شرم گاہ بھی کھول دیتی ہیں۔ بناؤ سنگھار یعنی میک اپ پر بعض اوقات تین تین گھنٹے صرف ہو جاتے ہیں لہٰذا تین تین گھنٹوں کے لیے وہ اپنا ستر سنگھار کرنے والی عورت اور وہاں ملازم عورتوں کے سامنے ننگا رکھتی ہیں۔

نبی اکرم ﷺ نے عورتوں سے بھی اپنے جسمانی محاسن چھپانے کی حتی الامکان تاکید کی، مجبوری ہو تو اور بات ہے، آپ ﷺ نے فرمایا:

لا تباشر المراۃ المراۃ فتنعتها الزوجها کانه ینظر الیها

”کوئی عورت کسی عورت سے اس طرح نہ رہے سہے کہ وہ اپنے شوہر سے اس کا ذکر اس طرح کرے گویا کہ وہ اسے دیکھ رہا ہے۔“

(بخاری، کتاب النکاح: ٥٢٤٠۔ ترمذی، باب ما جاء فی مباشرۃ المرۃ ألمراۃ)

دورِ نبوی میں نامحرم مردوں سے حجاب کیا جاتا تھا اور محرم مردوں اور اپنی قابلِ اعتماد حیادار عورتوں کے سامنے بھی ستر ڈھانپ کر رکھا جاتا اور یہی ربِ کریم نے مسلمان عورت کو حکم دیا ہے۔ www.KitaboSunnat.com

حجاب کی وجہ سے عورتیں نامحرم مردوں سے بے حجابانہ بات ہی نہیں کر سکتی تھیں۔ حیا یہ اجازت بھی نہیں دیتی تھی کہ محرم مردوں سے کسی عورت کے محاسن بیان کیے جائیں یا قابلِ شرم باتوں کا ذکر کیا جائے۔ البتہ شوہر کا معاملہ ان سب

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سے مختلف ہے، شوہر اور بیوی میں کسی قسم کا حجاب اور تکلف نہیں ہوتا۔ عورتیں چوں کہ بات کرنے میں غیر محتاط ہیں اس لیے یہ حکم دیا گیا کہ عورتیں بھی عورتوں کے ساتھ ایسی بے ستری و بے تکلفی اختیار نہ کریں اور باہم سینے، بازو، پنڈلیوں، بالوں اور بناؤ سنگھار کی نمائش نہ کریں کہ ذرا سی بے احتیاطی سے شوہر کے سامنے کسی سہیلی، بہن وغیرہ کی نسوانیت کے محاسن بیان کرنا شروع کر دیں۔ یوں محسوس ہو کہ جیسے شوہر نے عورت کا وہ حصہ جس کی بات کی ہے دیکھ ہی لیا ہے، یا اس کے اندر اس عورت کو دیکھنے کی خواہش یا بات کرنے کی یا اس کو چھونے کی خواہش انگڑائیاں لینے لگے۔ گویا اسلام عورتوں کو بھی باہم اور مردوں کو بھی باہم محتاط رہنے کا حکم دیتا ہے۔ کیوں کہ شیطان مختلف طریقوں سے انسان کو بے حیا اور بے ستر بنانے کی کوشش کیا کرتا ہے۔

سنگھار خانوں (بیوٹی پارلروں) میں عورتوں کا ستر ہی نہیں، ایک ایک عضو غور سے دیکھا جاتا ہے پھر وڈیو اور تصویر بھی بنائی جاتی ہے۔

بے ستری و بے حیائی کا حکم شیطان ہی کی طرف سے ہے۔ ارشاد ہے:

اَلشَّيْطٰنُ يَعِدُكُمُ الْفَقْرَ وَ يَاْمُرُكُمْ بِالْفَحْشَآءِ وَ اللّٰهُ يَعِدُكُمْ مَّغْفِرَةً مِّنْهُ وَ فَضْلًا وَ اللّٰهُ وَاسِعٌ عَلِيْمٌ (البقرہ:۲۶۸)

”شیطان تمہیں محتاجی سے ڈراتا ہے اور تمہیں بے حیائی کا حکم دیتا ہے اور اللہ

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

تمہیں مغفرت اور مہربانی کا وعدہ دیتا ہے اور اللہ وسعت والا جاننے والا ہے۔''

سنگھار خانوں میں بے ستری و بے پردگی وہاں شیطان کی موجودگی اور اس کے حکم کی پیروی کی وجہ سے ہے۔ایک مسلمان عورت کو ان کے قریب بھی نہیں پھٹکنا چاہیے۔

ناچ اور گانا:

سنگھار خانوں میں ماحول کو سحر انگیز کرنے کے لیے ساتھ ساتھ ڈیک، ٹی وی یا کمپیوٹر پر گانے سنائے جاتے ہیں، جن کے بول انتہائی فحش ہوتے ہیں۔حالاں کہ فحش گانے سننا تو ایک طرف صرف فحش مضمون کے اشعار پڑھنا بھی شیطانی کام ہے۔

سیدنا ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ہم مقامِ عرج پر رسول اللہ ﷺ کے ساتھ جا رہے تھے، اتنے میں سامنے سے ایک شاعر (گندے) شعر پڑھتا ہوا آیا، رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

خذوا الشیطان......او امسکوا لشیطان...... لَاَن یَمُتِلی جوف رجلٌ قیحاً خیر له مِن اَن یمتلِیَ شِعرًا

''شیطان کو پکڑ لو یا فرمایا: شیطان کو روک لو، آدمی کا پیٹ پیپ سے بھر جائے تو یہ اس سے بہتر ہے کہ اس میں فحش اشعار جمع ہوں۔(مسلم: ۵۹۱۱، کتاب الشعر)

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

فحش اشعار، فلمیں، مکالمے، افسانے یا فحاشی پر مشتمل ناز و انداز بتانے سکھانے والی کتابیں لکھنا، ان کا بیچنا، ایسے اخبارات ورسائل خریدنا، بیچنا، یا ان پر مشتمل کیسٹیں اور سی ڈیز بنا کر خریدنا بیچنا بھی جائز نہیں ہے اور اس شیطانی کام کو عام کرنا بدترین جرم ہے۔

گانے کے ساتھ اگر ساز بھی ہو تو یہ دو آتشہ گناہ ہے۔ نبی اکرم ﷺ نے صرف بانسری کی آواز سن کر کانوں میں انگلیاں دے لی تھیں۔

آپ نے گانے بجانے کو احمق اور فاجر کی آواز قرار دیا۔

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

لیکونن من امتی اقوامٌ یستحلُّون الحر والحریر والخمر والمعازِف

''میری امت میں ایسے لوگ پیدا ہوں گے جو شرم گاہ (یعنی زنا) ریشم، شراب اور گانے بجانے کے آلات کو حلال کر لیں گے۔ (بخاری:۵۵۹)

نیز فرمایا:

لَمُسخُنَّ قومٌ وھم علی اریکتیھِم قِردَۃً وخنازیر لِشُربِھِم الخَمر وضربِھِم بالبُراطِ والقِیانِ

''لوگ اپنے بستروں پر ہوں گے اور ان کے چہرے مسخ ہو جائیں گے انہیں

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

بندروں اور سوروں کی شکل میں بدل دیا جائے گا اس کا سبب ان کا شراب پینا اور گاجے باجے بجانا ہوگا۔" (ذم الملاہی، ق ۲/۲۔ تاریخ دمشق)

گویا گانا بجانا، شراب پینا اور زنا کرنا اس قدر برے کام ہیں کہ ان کی وجہ سے چہروں کے مسخ ہونے اور شکلیں بدل کر سور اور بندر کی شکل بنا دیے جانے کا عذاب مسلط کیا جائے گا۔

وڈیو اور تصویریں:

سنگھار خانوں میں آرائشی کارروائی کے ساتھ ساتھ وڈیو کیمرے بھی حرکت میں رہتے ہیں۔ جسم کے ایک ایک حصے کی تصویر لی جاتی ہے۔ ان تصویروں کو بعد ازاں دھودھلا کر...... ان کی قطع و برید کر کے ساتھ گانے ریکارڈ کر کے ان کی مووی بنائی جاتی ہے اور اسے بازار میں برائے فروخت پیش کر دیا جاتا ہے۔

جن خواتین کو خوب صورت خیال کیا جاتا ہے یا جن کی آرائش زیادہ پرکشش خیال کی جاتی ہے ان کی تصاویر بیوٹی پارلر کی دیواروں پر فخریہ لگائی جاتی ہیں اور یہ تصویریں مختلف اشتہاری کمپنیوں کو فروخت کر دی جاتی ہیں۔

ہمارے پیارے نبی ﷺ نے فرمایا:

جہاں کتا اور تصویر ہو وہاں رحمت کے فرشتے نہیں ہوتے۔

(مسلم، کتاب اللباس والزینۃ۔ ابن ماجہ: ۳۶۵۰۔ ابو داؤد: ۲۲۷)

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

یہ تصویریں صرف تصویریں ہی نہیں بلکہ بے حیائی، برہنگی اور نمائشِ ستر کا منہ بولتا اشتہار بھی ہوتی ہیں۔ جن سے بے حیائی کو مزید فروغ ملتا ہے۔ جب کہ بے حیائی کی اشاعت کرنے والوں کے لیے دنیا میں رسوائی اور آخرت میں دردناک عذاب کی سزا بتائی گئی ہے۔ فرمان ہے:

اِنَّ الَّذِيْنَ يُحِبُّوْنَ اَنْ تَشِيْعَ الْفَاحِشَةُ فِي الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ فِي الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ وَاللّٰهُ يَعْلَمُ وَاَنْتُمْ لَا تَعْلَمُوْنَ (النور:۱۹)

''بے شک جو لوگ اس بات کو پسند کرتے ہیں کہ اہلِ ایمان میں بے حیائی عام ہو ان کو دنیا اور آخرت میں دکھ دینے والا عذاب ہوگا اور اللہ جانتا ہے اور تم نہیں جانتے۔''

سنگھار خانوں سے سنگھار میز تک:

بے جا زیب وزینت کا مرض سنگھار خانوں سے نکل کر گھر کی سنگھار میز تک آ پہنچا ہے۔ ایک عام عورت کے ہاں بھی اس کی سنگھار میز یا غسل خانے میں کاسمیٹکس کی اوسطاً دس شیشیاں یا ٹیوبیں ضرور نظر آتی ہیں۔ جب کہ متوسط گھرانوں میں بیس سے پچاس تک مختلف کاسمیٹکس کا ہونا معمولی بات ہے۔

تقریباً تیس فی صد لڑکیاں بیوٹی پارلر والی خواتین کی طرح میک اپ کرنے کا ہنر جانتی ہیں جب کہ پانچ فی صد خواتین ماہر سنگھار کار ہوتی ہیں۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اور ساٹھ فی صد خواتین گھروں میں بیٹھ کر مختلف طرح کا سنگھار کر لیتی ہیں۔

صرف پانچ فی صد خواتین وہ بھی بوڑھی میک اپ استعمال نہیں کرتیں یا اس کام سے واقف نہیں ہیں۔ ان خواتین کے اٹھ جانے کے بعد ہر عورت اور لڑکی ایسی ہو گی جو میک اپ کرنے میں ماہر ہو گی۔

اس شوق کے گھروں میں آنے کے ساتھ ہی فحش رسائل جو بناؤ سنگھار کرنے، مہندی لگانے، زیور پہننے اور کپڑوں جوتوں کے ڈیزائنوں پر مشتمل ہوتے ہیں وہ بھی گھروں میں آ گھسے ہیں، نتیجہ یہ کہ پانچ پانچ سالہ لڑکے اور لڑکیاں سنگھار میں دل چسپی لے رہے ہیں اور وہ ان رسائل اور ان کاسمیٹکس کی وجہ سے بننے سنورنے کے خبط میں مبتلا ہو رہے ہیں۔

مرد اور عورت کی تمیز ختم:

اب تو لڑکے بھی ماؤں سے لپ اسٹک لگوانے، بالوں میں اسپرے کروانے، چوڑیاں پہننے اور ربن لگانے کا مطالبہ یا ضد کرنے لگے ہیں۔ انہیں یہ شعور تک نہیں کہ لڑکے اور لڑکیوں کے لباس، جوتے، زیور، بناؤ سنگھار، بات چیت کرنے اور کام کرنے کے انداز میں کوئی حدِ فاصل بھی ہوتی ہے۔

لڑکے باقاعدہ بہنوں کی طرح میک اپ کرواتے اور لڑکیوں کی طرح میچنگ گوٹے طلے والے سوٹ پہن رہے ہیں۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سیدنا عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما کا قول ہے کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ان مردوں پر لعنت کی جو عورتوں جیسا لباس پہنتے ہیں اور ان عورتوں پر لعنت کی ہے جو مردانہ انداز کا لباس پہنتی ہیں۔ (تفصیل کے لیے دیکھیے :صنفِ مخالف کی مشابہت)

مال کا ضیاع:

سنگھار کرنے کا فن سیکھنے کے لیے کثیر رقم خرچ کر کے دیگر تعلیمی کورسز کی طرح بیوٹیشنز کا کورس کیا جاتا ہے۔

پھر ان سنگھار خانوں کا رخ کرنے والی گاہک خواتین اور مرد جو یہاں آ کر حسن کا تختۂ مشق بنتے ہیں ان سے بھی پانچ ہزار سے لے کر ایک ایک لاکھ روپے کی رقم وصول کی جاتی ہے۔ نیز ان لایعنی آرائشی کاموں کے لیے جو عورت ایک بار سنگھار خانے میں آ جائے وہ ہمیشہ کے لیے ان کی محتاج ہو جاتی ہے۔ کیوں کہ بھنوئیں جسم یا چہرے کے بال ایک بار اکھڑوانے کے بعد دوبارہ پہلے کی نسبت زیادہ کھردرے، بھدے اور موٹے اگتے ہیں، آنکھوں کے پپوٹے بار بار بال اکھڑوانے کے بعد سوج جاتے ہیں۔

مصنوعی لینز، مصنوعی پلکیں، مصنوعی ناخن، مصنوعی بال بار بار خراب ہوتے ہیں اور بار بار انہیں خریدنا پڑتا ہے۔ جلد بدلنے کے لیے پلاسٹک سرجری جیسا ترین طریقہ بھی ہے جس میں ایک ایک لاکھ تک بھی خرچ کرنا پڑتا ہے۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

لوشنز، کریمیں، لپ اسٹک، پاؤڈر، خوشبوئیں، پرفیوم، ہیئر اسپرے غرض مختلف کاسمیٹکس بار بار خریدنے پڑتے ہیں۔ یوں یہ سلسلہ کہیں جا کر بھی رکتا نہیں، صرف موت ہی اسے روک سکتی ہے یا پھر اللہ تعالیٰ سمجھ اور توفیق دے دے توبہ کرنے پر ہی یہ سب لایعنی اور فضول خرچ بند ہوتا ہے۔ اللہ تعالیٰ نے فرمایا:

كُلُوْا وَ اشْرَبُوْا وَ لَا تُسْرِفُوْا اِنَّهٗ لَا يُحِبُّ الْمُسْرِفِيْنَ (الاعراف:۳۱)

''کھاؤ اور پیؤ اور فضول خرچی مت کرو، بے شک اللہ فضول خرچی کرنے والوں کو دوست نہیں رکھتا۔''

سنگھار خانوں کی مد میں کیا جانے والا خرچ صرف فضول ہی نہیں بلکہ حرام بھی ہے۔ جسے قرآن حکیم میں تبذیر کہا گیا ہے۔ رب کریم نے فرمایا:

وَ اٰتِ ذَا الْقُرْبٰى حَقَّهٗ وَ الْمِسْكِيْنَ وَ ابْنَ السَّبِيْلِ وَ لَا تُبَذِّرْ تَبْذِيْرًا اِنَّ الْمُبَذِّرِيْنَ كَانُوْۤا اِخْوَانَ الشَّيٰطِيْنِ وَ كَانَ الشَّيْطٰنُ لِرَبِّهٖ كَفُوْرًا (اسرا:۲۶،۲۷)

''اور رشتہ داروں کو ان کا حق ادا کرو اور مسکینوں کو بھی اور مسافروں کو بھی ان کا حق ادا کرو اور حرام جگہ پر خرچ نہ کرو، بے شک حرام جگہ پر خرچ کرنے والے شیطان کے بھائی ہیں اور شیطان اپنے رب کا ناشکرا ہے۔''

سنگھار خانوں میں بناؤ سنگھار کے جتنے بھی حرام کام کیے جاتے ہیں ان سب

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

پر کیا ہوا خرچ حقیقت میں شیطان کی راہ میں کیا ہوا خرچ ہے۔

۲۰۰۰ میں ایک امریکی سروے کے مطابق امریکہ میں پانچ ارب روپے بیوٹی کلینکس اور باربر شاپس میں صرف بالوں کی آرائش پر صرف کیے گئے۔

غور کیجیے! یہ صرف بالوں کی آرائش کا خرچ ہے اور وہ بھی آج سے بارہ سال قبل کا اب یقیناً اعداد و شمار اس سے تین گنا بڑھ چکے ہوں گے۔

الشیخ صالح العثیمین فرماتے ہیں:

ہمیں عورتوں کے متعلق خبر پہنچی ہے کہ وہ بیوٹی پارلروں کو خطیر اور بھاری رقم ادا کرتی ہیں ۔تم اسے مال کا ضیاع بھی کہہ سکتے ہو۔ میں اپنی عورتوں کو نصیحت کرتا ہوں کہ وہ اس عیش و عشرت سے پرہیز کریں۔عورت اپنے شوہر کے لیے بناؤ سنگھار کرے اور خوب صورت بنے لیکن مال کا ضیاع اس طرح نہ کرے کیوں کہ نبی ﷺ نے مال ضائع کرنے سے منع کیا ہے اگر کوئی عورت معمولی اجرت لے کر بال بنادے تو اس میں کوئی مضائقہ نہیں۔ (فتاویٰ برائے خواتین اسلام ص:۳۶۵)

وقت اور صلاحیت کا ضیاع:

اللہ تعالیٰ نے انسان کو وقت، مال، اولاد، طاقت، صحت، علم، صلاحیت، عقل، ہنر یہ سب امانت کے طور پر عطا کیا ہے، ہمارے پاس یہ سب کچھ عارضی ہے اللہ تعالیٰ نے اپنی حکمت سے جب چاہا ہمیں دنیا میں بھیجا اور یہ سب کچھ ہمارے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

حوالے کیا اور جب چاہے گا یہ سب واپس لے لے گا۔ لیکن ہمیں اس وقت کے متعلق کچھ نہیں بتایا گیا۔

جو لوگ اس پیشے کو اختیار کرتے ہیں اور اسے سیکھنے پر اپنا وقت اور صلاحیت ضائع کرتے ہیں، وہ عنداللہ مجرم ہیں، نیز جو لوگ ان کے سنگھار خانوں (بیوٹی پارلروں) میں آکر بنتے سنورتے ہیں وہ بھی اپنا وقت یہاں بے کار ضائع کرتے ہیں۔ جب کہ رب کریم نے وقت کا حساب بھی لینا ہے۔

صحت کا نقصان:

بیوٹی پارلر چلانے والوں اور ان کے ہاں جا کر بننے سنورنے والوں کو جسمانی لحاظ سے بہت سی بیماریاں گھیر لیتی ہیں، بعض حالات میں ان کی زندگی ہمیشہ کے لیے روگ بن جاتی ہے۔ جو لوگ بیوٹی پارلر چلاتے ہیں ان کے بارے میں رپورٹ درج ذیل ہے:

☆ برطانیہ میں امراضِ جلد کے دو ماہر ڈاکٹر بروس پولاک اور ڈاکٹر مارک وکس نے اپنی رپورٹ میں بتایا کہ نرسوں اور بیکری میں کام کرنے والوں کی طرح بیوٹی پارلر اور آرائشِ گیسو کا کام کرنے والوں کے لیے ورمِ جلد یا التہابِ ادمہ میں مبتلا ہونے کا خطرہ رہتا ہے۔ یہ شکایت جسم کے کسی بھی حصے کو لاحق ہو سکتی ہے جہاں کام کے دوران مرکب لگ گیا ہو۔ (ہمدرد صحت جولائی: ۲۰۰۹)

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

☆ بال سنوارنے والوں میں سے ایک تہائی لوگوں کو جدید رنگوں اور مرکبات سے الرجی ہوتی ہے، لہٰذا ان میں سے ہزار افراد میں تقریباً ڈیڑھ سو ورم جلد میں مبتلا ہو جاتے ہیں۔ (ہمدرد صحت جولائی:۲۰۰۹)

☆ بیوٹی پارلر پر کام کرنے والوں کے ہاتھ مسلسل مرکبات اور کیمیکل کے ساتھ کام کرتے ہیں اس لیے ان کے ہاتھوں کی جلد اکھڑنا شروع ہو جاتی ہے۔ یا کھردری اور سخت ہو جاتی ہے۔ ہاتھوں اور پٹھوں میں درد رہنے لگتی ہے۔

☆ سب سے زیادہ خطرے کا باعث شیمپو ہوتے ہیں۔ (ہمدرد صحت جولائی:۲۰۰۹)

☆ جن لوگوں کو بچپن سے چنبل یا کوئی دوسری الرجی رہی ہو ان کے لیے سنگھار خانوں میں کام کرنا زیادہ خطرے کا باعث ہے۔ (ہمدرد صحت جولائی:۲۰۰۹)

☆ حنا سے بال رنگنے سے الرجی ہونے کا خطرہ بہت کم ہوتا ہے لیکن جدید کیمیکل جو بال رنگنے کے لیے استعمال ہوتے ہیں ان کی وجہ سے جسم پر مختلف نوعیت کے ردِ عمل ظاہر ہو سکتے ہیں۔ مثلاً ایک ماہر معالج نے ایسے زلف تراش کا ذکر کیا جسے متلی ہوئی اور نقاہت ہو چکی تھی، وہ اکثر بے ہوش ہو جاتا، چہرے کا رنگ نیلا اور متورم ہو گیا۔ رات بھر آرام کرنے کے بعد وہ عارضی طور پر ٹھیک ہو جاتا لیکن کام کرنے سے دوبارہ یہی صورت لوٹ آتی۔ (ہمدردِ صحت، جولائی:۲۰۰۰)

☆ الیکٹرالسس کے ذریعے چہرے اور جسم کے بال ختم کیے جاتے ہیں، اس سے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

جلد کو نقصان پہنچتا ہے بلکہ جلد جل جاتی ہے، اس میں استعمال کی جانے والی سوئی اگر بال تک پہنچنے کی بجائے جلد میں داخل ہو جائے تو اس سے جلد کو نقصان پہنچتا ہے۔ (ماہنامہ چلمن: ۱۹۹۶)

☆ جب تک جلد پر مصنوعی رنگ کا اثر رہتا ہے وہ کچھ بھلی لگتی ہے لیکن اثر ختم ہونے کے بعد بار بار ظالمانہ طریق سے اسے کھرچنے اور بال اکھیڑنے کی وجہ سے انتہائی بھدی، کھردری اور ورم زدہ ہو جاتی ہے۔

☆ ناخن بڑھانے سے بیماریوں کے جراثیم اندر داخل ہو کر بیمار کر دیتے ہیں۔

☆ بھاپ لینے کے دوران کئی خواتین کا دم گھٹ گیا اور انہیں پھیپھڑوں کی بیماری نے آ دبوچا۔

☆ مارچ ۱۹۶۹ میں ایک طالبہ مسکارا سے پلکیں بنا رہی تھی۔ اچانک برش ہاتھ سے بہک جانے کی وجہ سے آنکھ میں جا لگا، چند گھنٹے میں اس کی نظر پھٹ گئی اور اسے ایک کی بجائے تین تین چیزیں نظر آنے لگیں۔ (خواتین میگزین جون: ۲۰۰۲)

☆ لاس اینجلس میں ایک خاتون کی آنکھوں میں شیمپو چلا گیا، اس کو آنکھوں میں شدید تکلیف شروع ہوگئی۔ ڈاکٹر کے پاس جاتے جاتے آنکھ کا ۴/۳ حصہ تباہ ہو چکا تھا ڈاکٹروں کی کئی ماہ کی کوشش بھی اس کی بینائی نہ بچا سکی۔ (خواتین میگزین جون: ۲۰۰۲)

☆ ۱۹۷۲ میں وال سٹریٹ کے نمائندہ خصوصی مسٹر جوناتھن نے ایک طویل مقالہ

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

لکھا جس میں بتایا کہ سالِ رواں میں ۱۲۰۰ افراد ہیئر سپرے کی وجہ سے فوت ہوئے۔ (خواتین میگزین جون: ۲۰۰۲)

☆ ماہرِ امراض جلد ڈاکٹر ریاض محمود ملک کے بیان کے مطابق ۹۰٪ عورتیں بیوٹی پارلروں پر تیار شدہ رنگ گورا کرنے والی کریموں سے متاثر ہو کر آتی ہیں اور کئی قسم کی جلدی بیماریوں کا شکار ہو چکی ہوتی ہیں۔ (نوائے وقت سنڈے میگزین ۸ ستمبر ۲۰۰۲)

(کاسمیٹکس سے صحت کو پہنچنے والے نقصان کی مزید تفصیل کے لیے دیکھیے، کتابچہ: کاسمیٹکس مطبوعہ مشربہ علم و حکمت)

عورت کے لیے سنگھار خانوں میں جانے کی ممانعت:

جیسا کہ پہلے وضاحت گزر چکی ہے کہ نبی اکرم ﷺ کے زمانے میں حمام ہوتے تھے، جن میں جا کر لوگ مالش وغیرہ کراتے، ٹھنڈے اور گرم پانی سے نہاتے، وہاں پر موجود ملازم ان کے بال بناتے اور انہیں خوشبو وغیرہ بھی لگاتے تھے۔ خصوصاً امرأ اور تعیش پسند لوگ حمام میں جایا کرتے تھے۔

یہ رواج صدیوں تک دنیا میں موجود رہا لیکن عام نہیں ہوا۔ مسلمان مرد کو اس صورت میں حمام پر جانے کی اجازت ہے کہ وہ اپنا ستر ننگا نہ کرے اور کپڑا باندھ کر نہائے۔ جب کہ عورت کو کسی صورت بھی حمام پر جانے کی اجازت نہیں ہے۔

سیدہ ام الدرداء رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں: میں حمام سے نکلی تو میری رسول اللہ ﷺ

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سے ملاقات ہوگئی۔ آپ نے پوچھا: کہاں سے آرہی ہو؟ میں نے عرض کیا: حمام سے۔ آپ ﷺ نے فرمایا: اس ذات کی قسم جس کے قبضہ قدرت میں میری جان ہے کوئی عورت ایسی نہیں جو اپنی ماؤں (والدین۔ خاوند) کے گھر کے علاوہ کپڑے اتارے مگر یہ کہ اس نے اپنے اور اپنے رب کے درمیان پردوں کو پھاڑ ڈالا۔

(مسند احمد: ٦/ ٣٦١، ٣٦٢۔ دولابی: ٢/ ١٣٤)

عطا بن ابی رباح نقل کرتے ہیں۔ ام المومنین عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا کے پاس حمص کی کچھ عورتیں آئیں، سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا نے ان سے کہا: شاید تم حماموں میں جاتی ہو؟ انہوں نے جواب دیا: ہم ایسے ہی کرتی ہیں۔ سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا نے انہیں خبردار کیا، یقیناً میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے سنا:

جس عورت نے اپنے خاوند کے گھر کے علاوہ کسی اور جگہ کپڑے اتارے اس نے اپنے اور اللہ تعالیٰ کے درمیان پردے کو پھاڑ دیا۔

(مسند احمد: ٢٥٢٨٣۔ حاکم: ٤/ ٢٨٨۔ البانی نے اسے صحیح کہا)

حمص کی کچھ خواتین ام المومنین ام سلمہ رضی اللہ عنہا کی خدمت میں آئیں۔ آپ نے ان سے دریافت کیا: تم کون ہو؟ ان عورتوں نے جواب دیا: اہلِ حمص میں سے ہیں۔ آپ نے پوچھا: تم حماموں میں جانے والی عورتوں میں سے ہو؟ انہوں نے پوچھا: کیا وہاں (جانے میں) کچھ حرج ہے؟ ام المومنین ام سلمہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا: میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے سنا ہے:

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

أَيُّمَا امْرَأَةٍ نزعتْ ثيابها في غَيْرِ بيتها خرق اللّٰهُ عنها سِتْرَه'

''جس عورت نے اپنے گھر کے علاوہ کسی اور جگہ اپنے کپڑے اتارے اللہ تعالیٰ اس سے اپنے پردے کو چیر دیتے ہیں۔

(المستدرک علی الصحیحین، کتاب الادب: ۴/ ۲۸۹۔ امام ذہبی نے اس پر سکوت کیا ہے)

دورِ حاضر کے سنگھار خانے (بیوٹی پارلر) حمام ہی کی جدید شکل ہیں نبی اکرم ﷺ نے اس عورت کے لیے بڑے سخت الفاظ استعمال کیے ہیں جو حمام میں جاتی ہے۔ یعنی وہ عورت اپنے اور اللہ کے درمیان حیا کے پردے کو پھاڑ دیتی ہے۔

ایک باحیا اور مسلمان عورت کو چاہیے کہ وہ کبھی بھی اپنے گھر یا ایسے گھر میں جہاں اسے اعتماد ہو کہ یہ گھر اور اس کے گھر والے اس کی عفت و عصمت کے محافظ ہیں ان کے علاوہ کہیں اور اپنی قابلِ ستر جگہیں ننگی نہ کرے الا یہ کہ کوئی اضطراری حالت ہو مثلاً دایہ یا لیڈی ڈاکٹر کے پاس زچگی کے لیے جانا یا کسی اور علاج کے لیے ڈاکٹر یا لیڈی ڈاکٹر کے پاس جانا

www.KitaboSunnat.com

زیب و زینت کے لیے گھر سے باہر نکلنا:

اللہ تعالیٰ نے مومن خواتین کو حکم دیا:

وَ قَرْنَ فِيْ بُيُوْتِكُنَّ وَ لَا تَبَرَّجْنَ تَبَرُّجَ الْجَاهِلِيَّةِ الْأُوْلٰى

''اور اپنے گھروں میں سکون سے ٹکی رہو اور پہلے کی جاہلیت کی طرح اپنی بج

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

دھج نہ دکھاتی پھرو۔" (الاحزاب:۳۳)

اس میں عورتوں کو بن سنور کر گھروں سے باہر نکلنے سے روک دیا گیا ہے اور گھروں میں ٹک کر بیٹھے رہنے کا حکم دیا گیا ہے۔اس حکم کے نزول کے بعد نبی اکرم ﷺ نے عورتوں کو یہ حکم دیا تھا کہ اللہ نے تمہیں اپنی حاجتیں پوری کرنے کے لیے گھروں سے نکلنے کی اجازت دے دی ہے۔

(بخاری، کتاب التفسیر، باب قول اللہ تعالیٰ لاتدخلوا بیوت النبی)

حاجت سے مراد یہ کہ ایسا ناگزیر کام جسے کیے بغیر چارہ نہ ہو، مثلاً قریبی رشتہ داروں سے کبھی کبھار ملاقات کے لیے جانا، ماں باپ یا ساس سسر اور دیگر بزرگوں کی خدمت کرنے کے لیے جانا، اگر گھر میں انتظام نہ ہو تو قضائے حاجت کے لیے جانا، اگر گھر میں بنیادی ضرورت کی چیزیں لا کر دینے والا کوئی نہ ہو تو انہیں لینے جانا یا اپنے گھروں سے نکل کر اپنے ڈیرے، کھیت، حویلی یا کسی دوسرے گھر میں جانا تعزیت، عیادت اور دعوت کھانے کے لیے جانا، جمعہ یا جماعت میں شرکت کے لیے جانا، عیدگاہ میں جانا۔

غرض زندگی میں کئی مواقع پر گھر سے نکلنا مجبوری ہوتی ہے عورت گھر سے نکل سکتی ہے لیکن اس کے لیے بن سنور کر نکلنا درست نہیں چاہے وہ حجاب میں ہی کیوں نہ ہو۔

جو عورتیں سنگار خانوں (بیوٹی پارلروں) پر بننے سنورنے کے لیے جاتی ہیں

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اور وہاں جا کر جاہلیت میں کیے جانے والے حرام بناؤ سنگھار کرواتی ہیں وہ اللہ کے اس حکم کی صریح نافرمانی کرتی ہیں۔

کیوں کہ زیب وزینت حقیقی ضرورت یا مجبوری نہیں، فضول اور تباہ کن شوق ہے۔ نبی کریم ﷺ نے فرمایا:

ان المرأة عورةٌ فاذا خرجت استشرفها الشیطان واقرب ما تکون من وجه ربها وهی فی قعر بیتها

''عورت پوری کی پوری ستر ہے، جب وہ گھر سے نکلتی ہے تو شیطان اسے تاکتا ہے اور اس کے لیے اپنے گھر کے گوشے میں رہنا اللہ کی رحمت کا باعث ہے۔'' (صحیح ابن خزیمہ:۱۶۸۵)

اس فرمانِ رسالت سے یہ پتا چلتا ہے کہ عورت حجاب میں باہر نکلے تو شیطان فتنہ نظر اور فتنہ زنا پھیلانے کی کوشش کرتا ہے لہٰذا مومنہ، متقیہ اور صالحہ عورت کو چاہیے کہ وہ بغیر ضرورت کے گھر سے باہر نہ نکلے۔

عورت دراصل ایک فتنہ ہے اور اس فتنے کے برے اثرات سے اسی صورت بچا جا سکتا ہے کہ عورت گھر ہی میں ٹکی رہے۔ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا:

ماترکت من بعدی فتنة اضر علی الرجال من النساءِ

''میں نے اپنے پیچھے عورتوں سے زیادہ نقصان دہ مردوں کے لیے کوئی فتنہ

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

نہیں چھوڑا۔" (بخاری:۵۰۹۶۔مسلم:۳۹۸۸)

نیز آپ نے یہ بھی فرمایا:

فاتقوا الدنیا واتقوا النساء فان اول فتنة بنی اسرائیل کانت فی النساء

"دنیا اور عورتوں سے بچو کیوں کہ بنی اسرائیل میں پہلا فتنہ جو پیدا ہوا وہ عورتوں ہی میں تھا۔" (مسلم:۴۲ء۲۷)

دورِ حاضر کے سنگھار خانے ایک فتنہ نہیں کئی فتنوں کی آماج گاہ ہیں، بھلا یہ کیسے ہو سکتا ہے کہ ایک عورت مسلمان بھی ہو اور وہ ایسی جگہوں پر بھی جاتی ہو۔

بیوٹی پارلر چلانے والیوں سے حجاب:

ہمارے معاشرے کی عام سیدھی سادی گھریلو خواتین مصنوعی جسمانی آرائش یا شکل وصورت میں تبدیلی پیدا کرنے والی آرائش سے انجان تھیں۔ صرف فلمی لڑکیاں، رقاصائیں، طوائفیں، مخنث حضرات یہ کام کرتے تھے۔ معاشرے کا معتدبہ حصہ اس قسم کے کام کرنے والوں اور فاحشانہ ناز وانداز اختیار کرنے والوں کو انتہائی نفرت سے دیکھتا۔ اور ایسی عورتوں اور مردوں کو بے حیا، آبرو باختہ اور بدقماش لوگ سمجھا جاتا۔ بننے سنورنے والی عورتوں سے نوجوان لڑکیوں کو بچا کر رکھا جاتا، لڑکیوں کی نظر کو بھی ان عورتوں پر پڑنے سے بچایا جاتا، کسی شریف گھرانے کی لڑکی کو یہ اجازت نہیں ہوتی تھی کہ وہ ان کو دور کھڑے ہو کر ہی دیکھ سکے۔ ہماری

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

بزرگ خواتین کسی کالج کی ڈگری یافتہ نہیں تھیں لیکن یہ بات خوب جانتی تھیں کہ برائی اور بے حیائی کے جراثیم پھیلتے دیر نہیں لگتی۔

قرآن حکیم نے بھی مسلمان خواتین کو ان عورتوں کے سامنے زینت ظاہر نہ کرنے کا حکم دیا ہے جو آبرو باختہ ہوں، فیشن پرست ہوں، گناہ اور بے حیائی کے انداز اطوار رکھتی ہوں، گانے بجانے کا کام کرتی ہوں، آوارہ، بدچلن اور ملحد ہوں اور سب سے بڑی بات یہ کہ اپنی آوارگی، بے دینی اور بے حیائی کو اچھا کہہ کر دوسروں میں بھی اس کا پرچار کرتی ہوں۔ (دیکھیے تفسیر سورہ نور:۳۱)

سنگھار خانے چلانے والی عورتیں، اکثر لیڈی ڈاکٹر، اکثر سکول کی معلمات، فلموں میں کام کرنے والیاں، ماڈل گرلز، صحافی عورتیں، بوتیک چلانے والیاں، پولیس اور فوج میں بھرتی خواتین، دکان پر گاہکوں کا استقبال کرنے والیاں، ائیر ہوسٹس، غرض گھر سے باہر نکل کر ہر کام کرنے والی عورتیں اکثر اسی قبیل کی عورتوں میں شامل ہیں جن کے سامنے اپنی زینت ظاہر نہ کرنے کا حکم دیا گیا ہے اور ان سے نوجوان لڑکیوں کو خصوصی طور پر بچانے کی ضرورت ہے۔

(تفصیل کے لیے دیکھیے: اپنی عورتیں مگر کون؟)

یاد رہے کہ بعض شریفانہ شعبوں میں دین دار اور حیادار عورتیں بھی موجود ہیں لیکن ان کی تعداد بہت کم ہے۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

دورِ حاضر میں ٹی وی، انٹرنیٹ، اخبار، رسالے، موبائل، باہر لگے اشتہاری بورڈ اور ہر طرح کے شعبے اس قسم کی خواتین سے بھرے پڑے ہیں جو خود بھی ماڈل گرلز یا فلمی گرلز بننے کا شوق رکھتی اور ان کی نقل اتارتی ہیں اور دوسری لڑکیوں کو بھی اس کی پرزور تلقین کرتی ہیں۔ سنگھار خانے (بیوٹی پارلر) فحاشی کے اڈے ہیں جہاں رب اکرم کی نافرمانی، اس کی بغاوت اور اس کو غصہ دلانے والے کام کیے جاتے ہیں اس لیے ان سنگھار خانوں کا رخ ایک باغیرت مسلمان، حیادار عورت کو کبھی بھی قطعی زیب نہیں دیتا۔ احکامِ شریعت کا یہ تقاضا ہے کہ وہ ایسی جگہوں کے سائے سے بھی اپنے آپ کو بچائے۔

خلاقِ اکبر سے رشتہ توڑنے کا باعث:

اللہ تعالیٰ نے انسان کو جو رنگ، شکل، آواز وغیرہ عطا کی ہے یہ سب اس کی تخلیق اور اس کے تنوع کا بہترین شاہکار ہے۔ ہر انسانی صورت دوسرے سے مختلف ہوتی ہے جس سے یہ پتا چلتا ہے کہ یہ وہ انسان ہے جو اپنی جگہ پر اکیلا بھی ہے اور اس کے رنگ و روپ جیسا کوئی دوسرا انسان نہیں ہے۔

کتنی عجیب اور کتنی خوش کن بات ہے کہ کسی انسان کی کوئی چیز بھی دوسرے انسان سے نہیں ملتی، انسان کے ہاں کسی چیز کے سو نمونے ہو سکتے ہیں، ہزار ہو سکتے ہیں لیکن آخر کار اس کی دسترس جواب دے جائے گی لیکن دنیا میں اربوں انسانوں

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

کے باہم ناک، منہ، بال، رنگ، جھریاں، جسم پر موجود شکنیں غرض کوئی چیز بھی دوسرے سے نہیں ملتی۔

چہروں پر مصنوعی رنگ کرنے والے اور اللہ تعالیٰ کی بنائی ہوئی تخلیق کے حسین نقش و نگار میں ردوبدل کرنے والے اپنی اس جرأت پر خوف نہیں کھاتے کہ کہیں اللہ تعالیٰ ان کے نقش و نگار ہی کو مسخ کردے۔ مصنوعی رنگ کرنے والوں کے پاس چاہے کتنے ہی رنگ اور نمونے ہوں ان کی ایک حد ہے۔

جب اللہ کی تخلیق دیکھی جاتی ہے تو انسان بے اختیار کہہ اٹھتا ہے، سبحان اللّٰہ، ماشاء اللّٰہ، فتبارک اللّٰہ.

اس طرح انسان خالقِ مطلق کی حمد و ثنا کرتا اور اللہ تعالیٰ نے بہت اچھی شکل دی ہے۔" کہہ کر اعترافِ نعمت کرتا ہے۔

اس کے برعکس جب کسی مصنوعی چیز سے لپا پُتا چہرہ نظر آتا ہے تو دیکھنے والا قادرِ مطلق کی تخلیق پر عش عش نہیں کرتا بلکہ اس کے ذہن میں یہ سوال اٹھتا ہے کہ کون سے سنگھار خانے کے ماہر نے اسے تیار کیا ہے۔ اگر اسے بنا سنورا مرد یا عورت اچھی لگی ہے تو وہ اس ماہر پیشہ ور کے ہنر کی داد دے گا اور اگر اچھی نہیں لگی تو اس کی تنقیص کر کے اپنے زعم میں اس سے بھی بہتر سنگھار کرنے والے کا نام اور پتا بتانے لگتا ہے۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

دورِ حاضر میں تو ہر چیز مصنوعی ہے، اس لیے ہر چیز نعمت کا سا اثر کرنے کی بجائے اپنے بنانے والے انسانی ہاتھ کی طرف یا ادارے اور کمپنی کی طرف توجہ مبذول کر دیتی ہے پھر اس مصنوعی چیز کے گلے میں ڈالا ہوا اس کمپنی کا تعارفی کارڈ یا لفافہ یہی کہہ رہا ہوتا ہے کہ اس چیز کو دیکھ کر اس کے صانع کو یاد کیجیے اور دوبارا خریدنے کے لیے اسی کمپنی سے رابطہ کرنا مت بھولیے۔

سنگھار کرنے والے اور کروانے والے انسانی چہروں سے عیاں خلاقِ مطلق کی صنعت وقدرت کے آثار مٹا کر ان پر اپنے گندے اور گستاخانہ برش اور ہاتھوں کے ساتھ بے ہنگم لکیریں کھینچ کر، اور غیر فطری اوچھے رنگ لگا کر اپنی صناعی کی دھاک بٹھانے کی گستاخانہ کوشش کرتے ہیں۔

مصور تو عام درجے کا ہو تو وہ بھی کسی کو یہ اجازت نہیں دیتا کہ کوئی اس کی بنائی ہوئی تصویر کا رنگ روغن بدل دے یا حلیہ تبدیل کر دے۔ پھر بھلا مصورِ کائنات کسی کو یہ اجازت کیسے دے سکتا ہے کہ اس کی بہترین تخلیق (انسانی شکل) کے ساتھ بدترین چیز والا سلوک کیا جائے؟

شیطان انسان کو گمراہ کرنے کے لیے جو ہتھکنڈے استعمال کرتا ہے ان میں سے ایک اللہ کی دی ہوئی صورتوں کو بگاڑنا بھی ہے، اس نے کہا:

وَلَاٰمُرَنَّهُمْ فَلَيُغَيِّرُنَّ خَلْقَ اللّٰهِ

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

''اور میں ان (انسانوں) کو ضرور حکم دوں گا پس وہ اللہ کی بنائی ہوئی شکل و صورت کو بدل دیں گے۔'' (النساء:۱۱۹)

اس طرح جسم پر تیر ونشتر چلا کر رنگ وروغن کرنا شیطان کی کھلم کھلا پیروی ہے۔

گشتی سنگھار خانے:

بھولی بھالی، سیدھی سادی گھریلو معصوم خواتین اور لڑکیوں کو پھانسنے کے لیے سنگھار خانوں کا کام کرنے والوں اور کاسمیٹکس کی مصنوعات تیار کرنے والوں نے ایک اور خطرناک جال پھیلا رکھا ہے اور وہ یہ کہ جوان لڑکیوں اور عورتوں کو ملازم رکھا جاتا ہے، انہیں کہا جاتا ہے کہ وہ گھروں میں جا کر سنگھار خانوں میں کیے جانے والے کام کریں، کم اجرت لیں، وہ جتنی پڑیا، ٹیوب، شیشی، ڈبیا وغیرہ استعمال کریں گی انہیں اس کی اصل قیمت میں اتنے فی صدر عایت کی جائے گی۔ چوں کہ یہ رعایت خاص طور پر زیادہ ہوتی ہے لہٰذا یہ عورتیں اور لڑکیاں پہلے سے طے شدہ علاقوں میں نکل جاتی ہیں۔

دروازہ کھٹکھٹا کر گھریلو خواتین کو بلا کر ان سے ملاقات کرتی ہیں اور پھر اپنی مصنوعات اور مہارت دونوں کے بارے میں چرب زبانی سے کام لے کر گھر والی خاتون کے پیچھے پڑ جاتی ہیں۔ کچھ سادہ لوح خواتین جھانسے میں آجاتی ہیں اور مستقل گھر بیٹھے بال اتروانے بھنوویں بنوانے، بال رنگنے وغیرہ کا کام کروانے کی عادی ہو

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

جاتی ہیں۔ جو خواتین انکار کرتی اور بچنا چاہتی ہیں انہیں یہ عورتیں تب تک نہیں چھوڑتیں جب تک وہ ان سے یا تو کوئی سنگھار کا کام نہ کروالیں یا ان سے کوئی چیز خرید نہ لیں۔

گھر گھر کاسمیٹکس کی اور بننے سنورنے کی سہولت پہنچانے کے اس شیطانی منصوبے نے بہت تباہی مچائی ہے، لگتا ہے کہ ہر عورت کو سنگھار کرنے والی عورت کے غلیظ اور مکروہ ہاتھوں میں دینے کا گھناؤنا منصوبہ بنا لیا گیا ہے۔ جو عورت بچ جائے اس پر پھر کبھی داؤ چلانے کا منصوبہ ذہن میں رکھا جاتا ہے۔

شرم ناک بات یہ کہ طہارت کے لیے جو بال صاف کروانا شریعت نے لازم قرار دیا ہے انہیں خواتین ہوں یا مرد ہمیشہ سب اپنے ہاتھوں اتارا کرتے تھے لیکن اب ایسی عورتوں نے خواتین کو خواتین کے سامنے مکمل برہنہ ہو کر یہ کام کروانے کی لت ڈال دی ہے۔ لعنت ان عورتوں پر جو اپنی شرم گاہیں دوسری عورتوں کے سامنے کھول دیتی ہیں اور اس پر کوئی ندامت یا افسوس ان کے ضمیر اور ایمان کو بیدار نہیں کرتا۔ اللہ تعالیٰ نے اہلِ ایمان کی تعریف کرتے ہوئے فرمایا:

وَالَّذِيْنَ هُمْ لِفُرُوْجِهِمْ حَافِظُوْنَ اِلَّا عَلٰى اَزْوَاجِهِمْ اَوْ مَا مَلَكَتْ اَيْمَانُهُمْ فَاِنَّهُمْ غَيْرُ مَلُوْمِيْنَ (المومنون:۵،۶)

”وہ (اہلِ ایمان) جو اپنی شرم گاہوں کی حفاظت کرنے والے ہیں مگر اپنی بیویوں اور لونڈیوں سے (حفاظت نہیں کرتے) پس تحقیق ان پر کوئی ملامت نہیں ہے۔“

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ستر دیکھنے والے اور دکھانے والیاں دونوں ہی ایک ایسا کام کرتی ہیں جس پر شیطان تو خوش ہوتا ہے اور رب کریم کا غصہ اور غضب نازل ہوتا ہے۔

اصل بات تو یہ ہے کہ جب عورتوں کے ہاتھ میں تختہ مشق بننے کے لیے اپنا چہرہ دے دیا جائے، بازو اور ٹانگیں ان کے سامنے کھول دی جائیں تو پھر رانیں پیٹ، سینہ، کمر اور کندھے ننگے کرنے کی جھجک بھی ختم ہو جاتی ہے اور جب شرم گاہ کو بھی کھول کر رکھ دیا جائے تو کسی مرد یا عورت کے ساتھ آخری کبیرہ گناہ تک پہنچنے میں کوئی امر مانع نہیں رہتا۔ اسی لیے رب کریم نے فرمایا:

وَلَا تَقْرَبُوا الزِّنَا اِنَّهٗ كَانَ فَاحِشَةً وَّمَقْتًا وَّسَآءَ سَبِيْلًا.

(بنی اسرائیل:۳۲)

"اور زنا کے قریب بھی نہ جاؤ کیوں کہ یہ بے حیائی ہے اور برا راستہ ہے۔"

کسی مرد یا عورت کے لیے اپنا ستر کسی کے سامنے کھولنا جائز نہیں تو پھر ہاتھ لگانا تو ستر کھولنے سے بھی بڑا، کریہہ گھناؤنا گناہ ہے۔ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا:

یہ حقیقت ہے کہ اللہ رب العزت نے ابنِ آدم پر اس کے حصے کا زنا لکھ لیا ہے، جسے وہ لامحالہ کر کے رہے گا، آنکھیں زنا کرتی ہیں اور ان کا زنا دیکھنا ہے، زبان زنا کرتی ہے اور اس کا زنا بولنا ہے، پیر زنا کرتا ہے اور اس کا زنا چلنا ہے، ہاتھ زنا کرتا ہے اور اس کا زنا تھامنا ہے اور دل خواہش کرتا ہے اور شرم گاہ اس کی

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

تصدیق یا تکذیب کردیتی ہے۔ (مسلم: ۲۰۴۰۔ بخاری، نسائی، ابوداؤد)

دوسروں کے سامنے اپنا ستر ننگا کر کے بال صاف کرانے اور دیگر بناؤ سنگھار کے کام کروانے والیاں ہاتھ آنکھ، کان وغیرہ کا زنا کرتی ہیں کیوں کہ یہ سب اعضاء اس متعفن گناہ میں حصہ لیتے ہیں اور جب نوبت روز روز ایسا کرنے اور کروانے پر پہنچ جائے تو حقیقی زنا کرنے میں چنداں دیر نہیں لگتی، جو شیطان اس مرد یا عورت کو اس مرحلے تک لے آیا ہے کہ وہ شرم گاہ کو چھو اور دیکھ سکتے ہیں اس کے لیے یہ کام کروانا کوئی مشکل نہیں رہتا۔ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا:

الحیاء من الایمان (مسلم، کتاب الایمان)

''حیا ایمان میں سے ہے۔''

اور آپ ﷺ نے یہ بھی فرمایا: ''اگر حیا نہ رہے تو جو جی چاہے کر۔''

اذا لم تستحی فاصنع ماشئت (بخاری، کتاب الادب)

سنگھار خانوں کا کام کرنے اور اس قبیل کے دوسرے تمام مراکز اور ادارے چلانے والے اور ان سے کسی بھی طریقے سے منسلک افراد کی سب سے پہلے آنکھوں کی حیا مرتی ہے، پھر جسم کی، بالآخر ان کے ہاں حیا نہیں رہتی بلکہ وہ بے حیائی سے اتنے مانوس ہو چکے ہوتے ہیں کہ انہیں بے حیائی ہی حیا لگ رہی ہوتی ہے۔ (دیکھیے سیدھے الفاظ الٹا مفہوم)

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

کبیرہ گناہوں کے گڑھ

گزشتہ سطور میں جدید سنگھار خانوں (بیوٹی پارلروں) کے بارے میں جو کچھ قرآن وحدیث کی روشنی میں وضاحت کی گئی ہے اس سے یہ پتا چلتا ہے کہ سنگھار خانے کبیرہ گناہوں کے گڑھ ہیں جن میں اکثر کام کبیرہ گناہ ہیں یا پھر کبیرہ گناہ تک لے جانے کا سبب بنتے ہیں۔

کبیرہ گناہوں کا مطلب ہے بڑا گناہ۔ اس سے مراد ایسے گناہ ہیں جن کا ارتکاب کرنے والے کو کوئی سزا سنائی گئی ہے جیسے جہنم کا عذاب، دنیا کی رسوائی، چہرے کا مسخ ہو جانا، زمین میں دھنس جانا یا پھر اس پر اللہ کی لعنت ہونے اور غضب ہونے کا بتایا گیا ہے یا جس گناہ کے ارتکاب کرنے والے کے متعلق کہا گیا ہے کہ آخرت والے دن اللہ اس سے کلام نہیں کرے گا یا یہ اسے پاکیزہ نہیں کرے گا، اللہ اس کے عمل قبول نہیں کرے گا، فرشتے اس پر روزِ قیامت سختی کریں گے۔ وغیرہ

مذکورہ سزائیں کوئی معمولی سزائیں نہیں ہیں بلکہ بڑی سنگین سزائیں ہیں۔

مسلمان کو چاہیے کہ وہ ان تمام امور سے اپنے آپ کو دور رکھے اور بچائے اور اپنے آپ کو ان امور کو کرنے کا عادی بنالے جن کو اللہ نے کرنے پر اللہ نے انعامات کی

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

خوش خبریاں سنائی ہیں۔

جدید سنگھار خانوں میں کچھ گناہ جو اجتماعی طور پر ہوتے ہیں ان کا تو ذکر آچکا ہے لیکن بذاتِ خود بناؤ سنگھار کرنے میں بہت سے ممنوع کاموں کا ارتکاب کیا جاتا ہے جن کا ذکر درجِ ذیل سطور میں کیا جارہا ہے۔ ایسے بناؤ سنگھار کرنے والوں پر اللہ کی لعنت ہے:

☆ دانتوں کو رگڑ کر خوب صورت بنوانے والیاں۔ (بخاری:۴۸۸۶)

☆ بھنوؤں کے بال اکھیڑنے والیاں۔ (بخاری:۴۸۸۶)

☆ بھنوؤں کے بال اکھڑوانے والیاں۔ (بخاری:۴۸۸۶)

☆ چہرے کے بال نوچنے والیاں۔ (بخاری:۴۸۸۶)

☆ گودنے اور گدوانے والیاں۔ (بخاری:۵۹۳۷)

☆ بختی اونٹوں کی کوہان کی طرح سر پر جوڑا اپنانے والیاں۔ (مسلم:۷۳۵۵)

☆ مصنوعی بال لگانے والیاں۔ (بخاری:۵۹۳۷)

☆ خوشبو لگا کر باہر نکلنے والی عورت گویا زانیہ ہے۔ (ابوداؤد:۴۱۷۵)

☆ مردوں کو مختلف فیشنوں کے ذریعے اپنی طرف مائل کرنے والیاں اور ان کی طرف مائل ہونے والیاں۔ (مسلم:۷۳۵۵)

☆ چہرے کا رنگ بدلنے والیاں۔ (بخاری:۴۸۸۶)

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

☆ جلد کا رنگ بدلنے والیاں۔ (بخاری: ۴۸۸۶)

☆ بال کالے کرنے والیاں۔ (ابوداؤد: ۴۲۱۲)

☆ مردانہ وضع بنانے والیاں۔ (بخاری: ۵۸۸۵)

درج ذیل امور اللہ کی تخلیق میں تبدیلی کرنے کے مترادف ہیں اور ان کی تخلیق میں تبدیلی کرنے والوں پر بھی اللہ کی لعنت کی گئی ہے اور اسے شیطانی کام کہا گیا ہے:

☆ آنکھوں کا رنگ بدلنے والیاں

☆ ناخن لمبے کرنے والیاں

☆ ناخنوں پر لیپ لگانے والیاں

☆ مصنوعی ناخن لگانا

☆ مصنوعی پلکیں لگانا

☆ ہاتھ پاؤں کے علاوہ بازو، ٹانگیں، پیٹ، سینہ، ران وغیرہ پر مہندی لگانا

☆ داڑھی اور بالوں پر رنگ دار لیپ کرنا

☆ چہرے پر طرح طرح کے رنگ پھیرنا

☆ چہرے کے بالوں کا رنگ بدلنا

☆ بندیا یا تل لگانا

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

درج ذیل کام بے پردگی، بے حیائی اور جاہلیت کے فیشن میں شامل ہیں:

☆ باریک دوپٹہ اوڑھنا
☆ سینہ ننگا رکھنا، یا قمیض کا گلا کھلا رکھنا
☆ مختلف فیشن کر کے گھر سے باہر نکلنا
☆ باریک لباس پہننا
☆ تنگ لباس جس سے جسم کی ساخت نظر آئے پہننا
☆ سجاوٹ والا گاؤن اسکارف پہننا
☆ پتلون جینز پہننا
☆ فاسق فاجر عورتوں یعنی ماڈل گرلز، فلمی عورتوں، کافر عورتوں اور بے پردہ عورتوں کی نقالی کرنا
☆ چال میں نخرہ پیدا کرنے والے جوتے پہننا مثلاً اونچی ایڑی کا جوتا
☆ بناؤ سنگھار والے جوتے پہننا
☆ مردانہ جوتے پہننا
☆ لباس، زیور، پرس، جوتے میں میچنگ کا خیال رکھنا کیوں کہ یہ بھی بے حیا عورتوں کا فیشن ہے۔ خود بخود میچنگ ہو جائے تو درست ہے۔
☆ بیوٹی پارلروں پر جانا یا ایسے ہی دیگر بے حیائی کے مراکز پر جانا جیسے سینما وغیرہ

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

بیوٹی پارلر کے لیے جگہ دینا:

بیوٹی پارلر کے لیے دکان یا مکان کرائے پر دینا بھی درست نہیں کیوں کہ سنگھار کرنے کا پیشہ ایسا ہے جس میں کئی حرام امور شامل ہیں جس کی تفصیل گزر چکی ہے۔ لہٰذا مکان یا دکان اس کام کے لیے دینا حرام کام میں معاونت کرنا بھی ہے جب کہ فرمان ہے:

تَعَاوَنُوْا عَلَى الْبِرِّ وَ التَّقْوٰى وَ لَا تَعَاوَنُوْا عَلَى الْاِثْمِ وَ الْعُدْوَانِ

(المائدہ:۱)

''اور نیکی اور تقویٰ کے کاموں میں ایک دوسرے سے تعاون کیا کرو اور گناہ اور عدوان کے کاموں میں ایک دوسرے کا تعاون مت کرو۔''

علقمہ رحمہ اللہ سے روایت ہے کہ ام المومنین عائشہ رضی اللہ عنہا کو خبر ملی کہ ایک گھرانے والے جوان کے گھر میں ٹھہرے ہوئے تھے ان کے پاس نرد (شطرنج کے مہرے) ہے۔ انہوں نے انہیں پیغام بھیجا: اگر تم نے اس کو نکال باہر نہ پھینکا تو میں تمہیں گھر سے ضرور نکال دوں گی۔ اور اس بنا پر ان لوگوں پر تنقید کی۔

(الموطا، کتاب الرویا، باب ماجاء فی النرد: ۲/ ۹۸۵۔ الادب المفرد: ۱۲۷۹)

جب ام المومنین نے گھر میں صرف نرد (شطرنج یا پانسہ) گھر میں رکھنے پر ان لوگوں کو گھر سے باہر نکال دینے کی دھمکی دی تو جو لوگ با قاعدہ حرام کر کے اس کے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ذریعے کمائیں اور اس حرام کو معاشرے میں پھیلانے کا موجب بنیں تو انہیں مکان یا دکان دینا کیسے جائز ہو سکتا ہے؟

سرپرست مردوں کی ذمہ داری:

رب کریم نے مردوں کو عورتوں پر نگران بنایا ہے۔ ارشاد ہے:

اَلرِّجَالُ قَوّٰمُوْنَ عَلَى النِّسَاءِ (النساء:۳۴)

"مرد عورتوں پر قوام ہیں۔"

یعنی مرد عورتوں کے سرپرست، حاکم، نگران اور ان کے تمام امور حسن و قبح پر نظر رکھنے والے ہیں۔ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا:

کلکم راع وکلکم مسئول عن رعیته والا میر راع والرجل راع اهل بیته والمراة راعیة علی بیت زوجها وولده فکلکم راع ومسئول عن رعیته.

"تم میں سے ہر ایک ذمہ دار ہے اور اپنی رعیت کا جواب دہ ہے، امیر اپنی رعیت کا جواب دہ ہے۔ آدمی اپنے گھر والوں پر ذمہ دار (نگران) ہے، عورت اپنے خاوند کے گھر اور اس کے بچوں پر نگران ہے، غرض تم میں سے ہر ایک کسی نہ کسی پر ذمہ دار بنایا گیا ہے، اور اپنی رعیت (زیر نگرانی لوگوں) پر جواب دہ ہے۔"

(بخاری، کتاب النکاح)

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

مرد کی یہ ذمہ داری ہے کہ وہ اپنی ماتحت عورتوں کے گھریلو امور میں یہ خیال رکھے کہ وہ شریعت کے خلاف کوئی کام نہ کریں اور خواتین کے گھر سے باہر جانے کے معاملات میں خیال رکھے کہ وہ نہ تو ایسی جگہ پر جائیں جہاں حرام امور کا ارتکاب ہو رہا ہو، اور نہ ہی وہ خود کوئی حرام کا ارتکاب کر کے گھر سے باہر نکلیں مثلاً بے پردہ نکلنا، بن سنور کر نکلنا، بڑھکیلے چمکیلے لباس کے ساتھ نکلنا، ایسی تقریبات میں جانا جہاں بے پردگی یا ایسی جگہوں پر جانا جہاں حرام کام ہوتے ہیں۔

سیدنا جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

''جو انسان اللہ اور اس کے رسول پر ایمان رکھتا ہے وہ اپنی بیوی کو حمام میں داخل نہ کرے اور جو کوئی اللہ اور اس کے رسول پر ایمان رکھتا ہے وہ حمام میں کپڑا باندھ کر داخل ہو۔ اور جو کوئی اللہ اور اس کے رسول پر ایمان رکھتا ہے وہ ایسے دسترخوان پر نہ بیٹھے جس پر شراب رکھی گئی ہو۔'' (حاکم: ۲/ ۲۲۸۔ مسند احمد: ۳/ ۳۳۹)

اس حدیث میں یہ وضاحت موجود ہے کہ حمام جہاں بے پردگی ہوتی ہے یا اس جیسی دیگر جگہوں پر اپنی عورتوں کو لے کر نہیں جانا چاہیے اور اگر عورتیں جائیں تو انہیں روکنا مرد پر فرض ہے۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

جائز بناؤ سنگھار

اللہ تعالیٰ نے انسان پر بناؤ سنگھار کے لیے کچھ چیزیں لازم کردی ہیں مثلاً

☆ ساتر لباس پہننا۔ فرمایا:

يٰبَنِيْٓ اٰدَمَ قَدْ اَنْزَلْنَا عَلَيْكُمْ لِبَاسًا يُّوَارِيْ سَوْاٰتِكُمْ وَ رِيْشًا وَ لِبَاسُ التَّقْوٰى ذٰلِكَ خَيْرٌ ذٰلِكَ مِنْ اٰيٰتِ اللّٰهِ لَعَلَّهُمْ يَذَّكَّرُوْنَ (الاعراف:۲۶)

''اے بنی آدم! ہم نے تم پر لباس نازل کیا جو تمہاری قابلِ ستر جگہوں کو ڈھانپتا ہے اور زینت بھی ہے اور لباس تو تقویٰ ہی کا بہتر ہے، یہ اللہ کی نشانیوں میں سے ایک نشانی ہے شاید کہ لوگ نصیحت حاصل کریں۔''

اس سے پتا چلتا ہے کہ لباس انسان کا ستر ڈھانپنے کا ذریعہ ہونے کے ساتھ ساتھ اس کا سنگھار بھی ہے لیکن ہر حال میں لازمی ساتر لباس کی چند شرائط درج ذیل ہیں:

☆ موٹا ہو جس سے جسم کی جلد کا رنگ نظر نہ آئے۔

☆ ڈھیلا ڈھالا ہو جس سے جسم کی ساخت چھپ جائے۔

☆ مکمل ہو تاکہ ستر والے حصے ننگے نہ ہوں۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

☆ سادہ ہو جس سے اسلامی معاشرے میں فیشن کو فروغ نہ ملے۔

☆ مالی استطاعت ہونے کے باوجود کم قیمت ہو کیوں کہ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا:

مَن ترک اللباسَ تواضُعًا لِلّٰه وهو يقدرُ عليه دعاه اللّٰهُ يوم القيامةِ علىٰ رؤسِ الخلائق حتّٰى يُخيّرَه' مِن اَىِّ حُلَلِ الايمان شاء عليها.

”جو شخص عاجزی کے طور پر اللہ کی رضا کے لیے زیب وزینت والا لباس ترک کر دے جب کہ وہ اسے خریدنے کی طاقت رکھتا ہو تو قیامت کے روز اللہ تعالیٰ اسے ساری مخلوق کے سامنے لائیں گے تا کہ وہ اہلِ ایمان کے لباس میں سے جو چاہے پسند کرے اور پہنے۔“ (ترمذی، ابواب صفۃ القیامۃ: ۲۰۱۷)

اگر عورت کا شوہر عورت کو پردے میں رکھنے کا اہتمام کرے اور چاہے کہ اس کی بیوی قیمتی لباس پہنے تو اور وہ مرد اس کی استطاعت بھی رکھتا ہو تو عورت شوہر کی خوش نودی کے لیے ایسا لباس پہن سکتی ہے۔

(تفصیل کے لیے دیکھیے: شادی، شوہر اور سنگھار)

☆ جسم کو پاک صاف رکھا جائے تا کہ نمازیں وقت پر ادا کی جا سکیں الا یہ کہ شرعی عذر ہو۔

یہ بھی جسم کا لازمی سنگھار ہے، پاک صاف جسم سے مراد یہ بھی ہے کہ جسم کو

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ناپاک کرنے یا ناپاک رکھنے والی چیزوں سے سنگھار نہ کیا جائے مثلاً نیل پالش لگانا، لیپ دار مہندی یا لیپ دار رنگ سر کے بالوں یا کسی بھی جسم کے حصے پر لگانا۔

یاد رہے کہ اللہ تعالیٰ کو پاک صاف لوگ پسند ہیں نہ کہ مختلف رنگوں سے لپے پُتے۔ فرمایا:

اِنَّ اللّٰهَ يُحِبُّ التَّوَّابِيْنَ وَيُحِبُّ الْمُتَطَهِّرِيْنَ (البقرہ:۲۲۲)

"بے شک اللہ تعالیٰ بہت توبہ کرنے والوں اور بہت پاکیزہ رہنے والوں سے محبت رکھتا ہے۔"

☆ عورت کا چہرے یا دیگر اعضا پر ایسی چیز استعمال کرنا جو ان کے قدرتی حسن کو مزید نمایاں کر دے بشرطیکہ عورت کا شوہر موجود ہو، مثلاً آنکھوں میں سرمہ ڈالنا، دانتوں پر منجن، مسواک یا دنداسہ کر لینا، چہرے پر کوئی ہلکی سی کریم یا پاؤڈر مل لینا، ناخن کو نفاست کے ساتھ تراشنا

☆ ہاتھوں پر مہندی لگانا لیکن پورا ہاتھ ڈبو کر، نقش و نگار والی مہندی کو ہمارے اسلاف نے پسند نہیں کیا۔ اور یہ فاحشہ عورتوں کا دورِ حاضر میں فیشن ہے جس کی نقالی کی جا رہی ہے۔ (تفصیل کے لیے دیکھیے: مہندی کے رنگ فیشن کے سنگ)

☆ اپنے پاؤں ہاتھ سب کو رگڑ کر صاف کرنا، ان کی جلد کو ملائم کرنے کے لیے کوئی لوشن، کریم یا تیل لگانا۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

☆ سر کے بالوں کو اچھا یا عام تیل لگا کر کنگھی کرنا، ان میں کوئی معمولی سا پراندا یا دھاگہ گوندھ کر باندھ لینا یا پونی باندھ لینا بشرطیکہ وہ اتنی موٹی نہ ہو کہ اس کا ابھار دوپٹے کے باہر ظاہر ہو رہا ہو۔ پونی یا پراندا یا پنیں جو سر کو لگائی جائیں یا ہیئر کیچ وہ خوب صورت بھی استعمال کیے جا سکتے ہیں بشرطیکہ ان پر کسی جاندار کی تصویر نہ بنی ہو یا کسی حرام چیز کی شکل پر نہ بنائے گئے ہوں مثلاً آلاتِ موسیقی کی شکل پر وغیرہ۔

☆ سر کے بالوں پر مہندی لگانا یا مہندی میں کوئی اور رنگ یا بوٹی ملا کر لگانا جیسے کتم ڈال کر لگانا، نیل ڈال کر لگانا، چائے کی پتی کا عرق ڈال کر لگانا، سرسوں کا تیل ڈال کر لگانا وغیرہ۔ لیکن سفید بالوں کو کالا کرنا یا کالے بالوں کو کوئی اور رنگ کرنا درست نہیں، سفید بالوں کو کالے رنگ کی بجائے کسی بھی رنگ میں رنگا جا سکتا ہے۔

☆ زیر ناف اور بغل کے بال چالیس دنوں کے اندر اندر صاف کر لینا لیکن خود صاف کرنا، کسی کے سامنے اس مقصد کے لیے ستر کھولنا جائز نہیں اگر کوئی مستقل معذور ہو تو پھر مجبوری ہے۔

☆ ہر جمعے کو ناخن تراشنا، یا کسی اور دن کاٹنا لیکن ہفتہ عشرہ کے بعد کاٹتے رہنا تاکہ بڑے ہو کر ناجائز فیشن کے مشابہ نہ لگیں۔

☆ پھولدار، یا بغیر پھول کے کپڑے پہننا

☆ گوٹے طلے والے یا کڑھائی والے کپڑے پہنے جا سکتے ہیں، سادہ کپڑوں پر

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اکتفا کرنا زیادہ پسندیدہ ہے۔ شوہر کے لیے زیب و زینت والے کپڑے پہنے جا سکتے ہیں بشرطیکہ غیر ساتر نہ ہوں اور کسی حرام زینت والے نہ ہوں مثلاً جانوروں کی تصویریں یا باجوں کی تصویریں نہ ہوں، انگلش لکھائی نہ ہو، چھوٹے نہ ہوں، چرے ہوئے فیشن والے نہ ہوں، فاحشہ اور ماڈل گرلز کے لباس کے مشابہ نہ ہوں۔

(مزید تفصیل کے لیے دیکھیے: عورت کا لباس)

☆ زیور ہر قسم کا پہننا جائز ہے بشرطیکہ اس میں گھنگھرو یا بجنے والی کوئی چیز نہ ہو۔

☆ کپڑوں پر ٹاکیاں لٹکانے والے فیشن سے بچنا کہ یہ فاسقوں اور اہلِ عجم کی مشابہت ہے۔

☆ پھولوں کے ہار اور گجرے چھوٹے بچوں کو پہنانا یا عورت کا خود پہننا خصوصاً شوہر موجود ہو اور اسے یہ زینت پسند ہو۔

(تفصیل کے لیے دیکھیے: زیور سے زینت)

☆ شوہر کے سامنے گھر میں بناؤ سنگھار والی جوتی پہن لینا لیکن باہر پہن کر جانے کے لیے سادہ رنگ اور سادہ ڈیزائن کا جوتا ہونا چاہیے۔

ممکن ہے کوئی مذکورہ صفات والی زیب و زینت کے متعلق کہے کہ یہ بناؤ سنگھار تو نہیں بلکہ سادہ مزاجی ہے۔ تو جواب یہ ہے کہ اسلام کو سادہ مزاجی ہی تو پسند ہے، رہے بناؤ سنگھار جو دنیا میں جائز نہیں ان کے شوق بھی پورے ہوں گے، ان شاء اللہ، لیکن شوق پورا کرنے کا اپنا وقت اور اپنا موقع ہوتا ہے۔ وہ تمام شوق

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

پورے ہونے کی جگہ جنت ہے جس خالق نے انہیں یہاں حرام قرار دیا ہے یا ان کا جواز نہیں بتایا، اسی خالق نے جنت میں ان تمام فیشنوں کو عام کیا اور خوش دلی سے سب کو اپنے دل کی حسرتیں پورا کرنے کی اجازت دی ہے۔ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا:

الا تسمعون، الا تسمعون، إنّ البذاذة من الایمان، ان البذاذة من الایمان ، یعنی التقحل.

''خبردار تم سنتے نہیں؟ خبردار تم سنتے نہیں، بے شک سادگی ایمان سے ہے، بے شک سادگی ایمان سے ہے، یعنی تکلف اور زیب وزینت کو چھوڑ دینا۔''

(ابوداؤد:۴۱۶۱۔ابن ماجہ:۴۱۱۸)

سیدنا معاذ بن انس جہنی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو شخص عاجزی کے طور پر اللہ کی رضا کے لیے زیب وزینت والا لباس نہ پہنے جب کہ وہ اسے خریدنے کی قدرت رکھتا ہو تو قیامت کے روز اللہ اسے تمام مخلوقات کے سامنے بلائے گا تا کہ وہ اہلِ ایمان کے لباس میں سے جو چاہے پسند کرے اور پہنے۔ (ترمذی، ابواب صفۃ القیامۃ:۲۰۱۷)

www.KitaboSunnat.com

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

نکاح سیٹ

- مسلمان مرد و عورت کا اہلِ کفر سے نکاح
- منگنی اور منگیتر
- رشتے کیوں نہیں ملتے
- بیویوں کے درمیان عدل
- شادی کی رسومات
  دعوتیں اور ان میں شرکت
- دیور اور بہنوئی
- ساس اور بہو
- بیویوں کے باہمی تعلقات .
- بہو اور داماد پر سسرال کے حقوق
- نکاح میں ولی کی حیثیت
- رسم مہندی اور مایوں
- تم بیوی کا اولین حق
- نکاح کورٹ

مَشربہ علم و حکمت

0300-4270553
0321-4609092

کامران پارک زینبیہ کالونی نزد منصورہ ملتان روڈ لاہور